سلسلہ مطبوعات 31

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غیر مقلدین کے عقائد

از قلم

مولانا محمد انصر باجوہ مدظلہ

شعبہ تحقیق و تصنیف

اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ راولپنڈی

اتحاد اہل سنۃ والجماعۃ پاکستان

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ و یغفر ما دون ذالک لمن یشاء (القرآن)

بے شک اللہ نہیں بخشتا جو اس کا شریک کرے اور بخشتا ہے
اس سے نیچے کے گناہ جس کے چاہے۔

غیر مقلدین

نام نہاد اہلحدیثوں کے

عقائد

از قلم:- مولانا محمد انصر باجوہ صاحب حفظہ اللہ

استاذ شعبہ تحقیق و تصنیف اتحاد اہلسنت والجماعت پاکستان

ناشر:- اتحاد اھل السنۃ والجماعۃ پاکستان

87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا

فون نمبر 048-3881487 موبائل نمبر 0307-8156847

ملنے کے پتے

مکتبہ اہلسنت والجماعت چک نمبر 87 جنوبی، لاہور روڈ، سرگودھا

048-3881487

جامع مسجد صدیق اکبرؓ چونترہ کالونی نئی آبادی نمبر 2 گرجا روڈ، راولپنڈی

0321-3603766

0300-7251496

مکتبہ الفاروق المدد پلازہ نزد چوہڑ چوک، راولپنڈی

0321-5036205

قیمت = /50 روپے

تقریظ

فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی ابوسلمان صاحب دامت برکاتہم

دارالافتاء جامعہ اسلامیہ صدر، راولپنڈی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ نے دنیا آباد کی اور لوگوں کی ہدایت کے لیے انبیا علیہم السلام کا سلسلہ جاری فرمایا مصلح اور ہادی آتے رہے حتیٰ کہ داعی اعظم محمد ﷺ تشریف لائے انہوں نے دین کی محنت فرما کر انتقال فرمایا ان کے انتقال کے بعد جب صحابہ رضی اللہ عنہم سے مسئلہ پوچھا جاتا تو وہ قرآن اور پھر سنت سے جواب دیتے تھے اور جب ان میں مسئلہ نہ پاتے تو اجتہاد کرتے جیسا کہ، ابوداؤد کی حضرت معاذ رضی اللہ عنہ والی روایت اس پر شاہد و عدل ہے۔ حدیث:۔ كيف تقضى اذا عرض لك قضاء قال اقضى بكتاب الله قال فان لم تجد فى كتاب الله قال فبسنة رسول الله ﷺ قال فان لم تجد فى سنة رسول الله. ولا فى كتاب الله قال اجتهد برائى ولا آلو فضرب رسول الله ﷺ صدره فقال الحمد لله الذى وفق رسول رسول الله لما يرضى رسول الله ﷺ.

(ابوداؤد جلد دوم ص ۱۵۰ باب اجتہاد الرای فی القضاء)

ترجمہ:۔ اے معاذؓ جب تمھارے سامنے کوئی معاملہ اور مقدمہ پیش ہو تو کس چیز کے ساتھ فیصلہ کرو گے؟ تو آپ نے عرض کیا اللہ تعالیٰ کی کتاب کے ساتھ اس پر آپ نے فرمایا اگر تم اس معاملہ کا حل کتاب اللہ میں نہ پاؤ تو؟ آپؓ نے عرض کیا اللہ کے رسول کی سنت کے ساتھ آپ نے فرمایا اگر ان دونوں میں اس معاملہ کا حل نہ پاؤ تو؟ آپؓ نے عرض کیا کہ اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا اس پر آپ نے فرمایا سب تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے اپنے رسول ﷺ کے رسول کو اس بات کی توفیق دی کہ جس سے وہ خوش ہوتا ہے اور اسی کو پسند کرتا ہے۔

۱۔ یہ روایت مسند احمد، ابن عدی، طبرانی، بیہقی، تلخیص الحبیر اور صحاح ستہ کی دو کتب ابوداؤد اور ترمذی

میں موجود ہے۔

۲۔ خطیب بغدادیؒ نے اس کو متصل عبادہ بن نسی سے اور انہوں نے عبدالرحمن بن غنم اور انہوں نے معاذؓ سے روایت کیا ہے اور راویوں کے قوی اور ثقہ ہونے کے اعتبار سے یہ روایت صحیح ہے۔

۳۔ ابن القیم اعلام الموقعین میں فرماتے ہیں کہ جب گروہ کے گروہوں نے اس کو روایت کیا (اور تمام فقہاء نے اس سے دلیل پکڑی) تو اس کی صحت اور مشہور روایت ہونے میں شبہ نہیں ہے (۱۔۷۳)

۴۔ امام الحرمین نے اس روایت کی توثیق کی ہے" کمافی العمدہ"

۵۔ ابن القیمؒ فرماتے ہیں کہ معاذؓ کے ساتھی تو علم وعمل کے اعتبار سے معروف ہیں لہٰذا ان کی جہالت مضر نہیں ہے (۱۔۷۳)

۶۔ حارث بن عمرو مجہول نہیں بلکہ حافظ ابن حجرؒ نے تہذیب میں اس کے بارے میں ابن عدی سے نقل کیا ہے کہ یہ راوی اس روایت سے معروف ہے اور ابن حبانؒ نے اس کو ثقات میں ذکر کیا ہے (ج ۲۔ ص ۱۵۲) یہی وجہ ہے کہ اجتہاد میں اختلاف ہوتا ہے تو صحابہ کے اجتہادی مسائل میں بھی آپس میں اختلاف ہے۔ جن کیلئے ابوداؤد اور ترمذی کا مطالعہ بہتر ہے۔ صحاح اور باقی احادیث کی کتابوں میں صحابہ کرامؓ کے سترہ ہزار فتاویٰ موجود ہیں جو انہوں نے دیئے ہیں اکثر کے ساتھ قرآن وسنت کی دلیل نہیں ہے اور ایسے مفتی صحابہؓ ایک سو انچاس ہیں (حجۃ اللہ البالغہ۔ اعلام الموقعین) اور باقی دیگر صحابہ اور تابعین ان ہی کے فتاویٰ پر چلتے تھے اور یہ ہی تقلید ہے۔ ائمہ اربعہؒ نے اجتہاد کے اصول وفروع مدون فرمائے قرآن وسنت کو دیکھا اور بعض ائمہ نے بعض صحابہ اور بعض ائمہ نے بعض صحابہ کے اقوال کو لیکر فقہ کے اصول وضوابط مدون کیے ہیں اور ہم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں صرف دو مسائل میں جہاں ظاہری اور فروعی اختلاف ہے۔ مثلاً

نمبر ۱:۔ جیسے رفع یدین ہے یا نہیں۔ آمین اونچی یا آہستہ آواز سے، خون سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں اب یہاں دونوں طرف روایات ہیں۔ (ابوداؤد اور ترمذی کے ابواب دیکھیں)

اب یہاں پر ہم ایک امام کی ترجیح کی طرف چلے جاتے ہیں دو کی تو مان نہیں سکتے خون سے وضو کریں یا نہ کریں۔ نمبر ۲:۔ جو مسائل قرآن وحدیث میں صراحتاً نہیں ہیں۔ جیسے 100 بھینسوں میں کتنی زکوۃ ہے

کیا شیر ببر حرام ہے۔ نماز میں کتنے فرائض واجبات ہیں۔ (اسکی واضح صراحت نہیں ہے)

اب ہم اصل بات کی طرف آتے ہیں کہ ہمارے غیر مقلد حضرات تقریروں اور تحریروں میں فرماتے ہیں کہ قرآن وحدیث کو مانو اور باقی چیزوں کو چھوڑو لیکن جب مناظرہ ہوتا ہے یا ان پر سوالات کیے جاتے ہیں تو پھر یہ اجماع اور قیاس کو بھی مان جاتے ہیں تو آج کل یہ حضرات فرماتے ہیں کہ حنفیوں دیوبندیوں کے عقائد ٹھیک نہیں۔ حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی" آج سے پندرہ بیس سال پہلے فرمایا کرتے تھے کہ ایک زمانہ آنے والا ہے جس میں یہ آمین اور رفع یدین والے مسائل پر ہار جائیں گے تو پھر یہ کہیں گے۔ کہ آپ کے عقائد ٹھیک نہیں۔ غیر مقلد حضرات اور عوام الناس سے التماس ہے کہ ہماری عقائد کی کتابوں میں کوئی کوتاہی نہیں دکھا سکتے ہمارے اکابر کی جو اصلاحی کتابیں ہیں ان سے عبارات نقل کرتے ہیں اور عنوان باندھتے ہیں کہ ان کا عقیدہ یہ ہے۔ اگر چہ وہ کشف وکرامات شطحیات ہوتے ہیں۔ شطحہ اسکو کہتے ہیں کہ وہ بات شدت محبت سے نکلے اگر چہ ظاہراً قرآن وسنت کے خلاف ہو اس میں کسی بزرگ کی اتباع جائز نہیں۔ اس کی مثال جیسے حدیث شریف کا مفہوم ہے۔ کہ کسی آدمی سے جنگل میں سواری مع اسباب گم ہو جائے اور آدمی مرنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کر لے اور وہ اچانک مل جائے تو آدمی فرط محبت میں کہے۔ اے اللہ! میں تیرا رب ہوں تو میرا بندہ۔

(صحیح مسلم جلد۲ ص ۳۵۵)

غیر مقلد حضرات کہتے ہیں کہ ہم مقلدوں کے ساتھ عقیدے پر بات کرتے ہیں کیونکہ ان کے عقیدے ٹھیک نہیں۔ ہم ان پر سوال کر کے کہتے ہیں۔ کہ عقیدے کی تفصیل بتاؤ قرآن وحدیث کے اعتبار سے اور شریعت کا خلاصہ کتنی چیزیں ہیں۔ ہم تو کہتے ہیں کہ پانچ چیزیں ہیں عقائد، عبادات، کاروبار، اخلاق اور سیاست وخلافت۔ آپ کے نزدیک شریعت کا خلاصہ کتنی چیزیں ہیں۔ بات قرآن وحدیث سے کریں۔ ایک تو آپکی مصیبت یہ ہے کہ ہماری تقلید کی تمام باتوں پر آپ دن رات چلتے رہتے ہیں اور آپکو پتہ نہیں۔ مثلاً امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ کو تو فرض کہتے ہیں لیکن نماز کے اور فرائض نہیں سنا سکتے؟ سجدۂ سہو کا کہتے ہیں لیکن مقامات نہیں بتا سکتے کہ کتنی جگہ پر سجدہ سہو کرنا ہے رفع یدین کو سنت کہتے ہیں لیکن نماز میں اور سنتیں نہیں بتا سکتے؟ ہم تو کہتے ہیں کہ نماز میں ۱۳ فرائض، ۱۴ واجبات، ۱۸ مفسدات، ۲۲ سنتیں اور ۵۴ مستحبات ہیں۔ تم نے صرف

یہ نعرہ لگانا ہے کہ امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ فرض ہے لیکن جب ہم دوسرے فرائض کا پوچھتے ہیں تو آپ یا تو جواب دیتے ہیں کہ ہم فرض کو مانتے ہی نہیں ہم کہتے ہیں کہ اگر تم فرض کو مانتے نہیں تو سورۃ فاتحہ کو فرض کیوں کہتے جب ہم تم سے دیگر فرائض کا پوچھتے ہیں تو آپ کہتے ہیں کہ قرآن وحدیث میں ہیں ہی نہیں۔ تم نے لوگوں کو پورا تو دین نہیں سمجھایا اور کبھی کہتے ہو کہ حضور ﷺ کی طرح نماز پڑھو جس طرح حضور ﷺ نے پڑھی ہے تو عام آدمی سمجھ جاتا ہے کہ آپ کا سمجھانا ناقص ہے کامل نہیں۔

اور جب آپ نے ہمارے بارے میں یہ کہا کہ ان کے عقائد ٹھیک نہیں تو ہم نے بھی آپکے سامنے آپکا آئینہ پیش کردیا کہ آپکے عقائد کتنے خراب ہیں؟ فماھو جوابکم فھو جوابنا. وان تعودوا نعد لیکن اس سے پہلے ایک اہم اعلان

نمبر۱:۔ کہ آپ اگر مثلاً کہیں کہ یہ ہمارے علماء نہیں جبکہ آپکے بڑے بڑے علماء نے تو ان کی تعریف کی ہے۔

نمبر۲:۔ وحید الزمان صاحب کا ترجمہ ہر غیر مقلد کے گھر میں موجود ہے اب تمام غیر مقلدین حضرات سے گزارش ہے کہ آپکے دس بڑے بڑے علماء کے دستخطوں کے ساتھ یہ بات منظر عام پر آجائے رسائل میں بھی اور غزوہ اخبار میں بھی کہ نواب صدیق حسن خان اور وحید الزمان صاحب ہمارے علماء نہیں۔ ان کی کتابیں پڑھنا حرام ہے اور اسی طرح کے اپنے اور غیر مستند علماء کی بھی فہرست پیش کریں آپکی بڑی مہربانی ہوگی۔

اب آپ کے عقائد کا یہ ایک اجمالی خاکہ پیش خدمت ہے ملاحظہ فرمائیں۔

تقریظ

خطیب اہلسنت والجماعت فاضل نوجوان حضرت مولانا محمد شفیق الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم

نائب امیر اتحاد اہلسنت والجماعت پنجاب

مدرس دارالعلوم فاروقیہ، دھمیال کیمپ، راولپنڈی

خطیب مرکزی جامع مسجد صدیق اکبرؓ گرجا روڈ، راولپنڈی

"آنحضرت ﷺ کا فرمان جسکا مفہوم یہ ہے کہ قرب قیامت میں فتنے اتنی شدت کے ساتھ آئیں گے جیسا کہ تسبیح کا دھاگہ ٹوٹ جانے سے دانے گرا کرتے ہیں گویا یہ کیفیت ہوگی کہ انسان صبح مسلمان ہوگا شام کو کافر شام مسلمان ہوگا صبح کافر۔ اگر ان فرمان مبارکہ پر ہم غور کریں تو انداز بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ یقیناً ایسے ہی زمانے میں ہم جی رہے ہیں۔ ہر آئے دن نت نئے فتنے گلی کوچوں میں برساتی مینڈکوں کی طرح نکل کر دعوت گمراہی دیتے اور مسلمانوں کے ایمان وعقیدے کو خراب کرنے کے درپے نظر آتے ہیں۔ اور اس پر ستم یہ کہ بغل میں چھری اور منہ سے رام رام کا مصداق یہ ملحدین اپنے گمراہ کن نظریات وعقائد کو قرآن وحدیث کے بارے میں پیش کرتے ہیں۔ تاکہ آسانی سے سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کیا جاسکے۔

انہیں گمراہ فتنوں میں سے انگریز کا لگایا ہوا ایک خودساختہ پودا فتنہ غیر مقلدین (نام نہاد اہلحدیث) نامی فرقہ بھی ہے جو "لباسِ خضری میں راہزن" کا کردار ادا کرتے ہوئے امت کو سلف صالحین اور ائمہ مجتہدین سے بدظن اور اکابرین واساطین ملّت کی تکفیر کے مشن پر عمل پیرا ہے۔ تاکہ امت کے اتحاد ویکجہتی کو پارہ پارہ کرکے انگریز کی سازشوں کو پروان چڑھا سکے آئے دن علمائے حقہ پر کیچڑ اچھالنا اور اُن فرشتہ صفت شخصیات پر کفر کے فتوے لگانا ان مدعیان قرآن وحدیث کا وطیرہ بن چکا ہے۔ مگر ان کا اصل روپ اور چہرہ کیا ہے۔۔۔؟ اور اس طبقے کے اپنے گمراہ کن نظریات وعقائد کیا ہیں؟ فاضل مؤلف، مناظر اسلام مولانا محمد انصر باجوہ حفظہ اللہ نے زیر نظر رسالہ میں نہایت اختصار کیساتھ اور جامع انداز میں ان کور چشموں کو آئینہ دکھانے کی کوشش کی ہے اور یہ دعوت دی ہے کہ

اتنی نہ بڑھا پاکئی داماں کی حکایت

دامن کو ذرا دیکھ ذرا بند قبا دیکھ

دعا ہے کہ اس کاوش کو ذات باری مسلمانوں کے لیے نافع اور گمراہوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنائے۔ آمین

ابتدائیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد اللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ النبی الکریم و علی آلہ و اصحابہ اجمعین امابعد ۔

برادران اہلسنت والجماعت! یہ بات تو اظہر من الشمس ہے کہ فرقہ غیر مقلدین کا ظہور برصغیر میں انگریز دور کی ایک یادگار ہے۔ اس سے قبل اسلامی بارہ صدیوں میں پوری دنیا میں کہیں بھی اس فرقے کا نام ونشان نہیں پایا جاتا تھا۔ جس کا ثبوت اصل کتابوں کے حوالہ سے آخر میں بغیر تبصرہ کے فوٹو دے دیا ہے۔ قارئین خود غور فرمائیں۔ چنانچہ ہمارے بار بار مطالبہ پر کہ اپنی تاریخ ثابت کروان بیچاروں پر مرگ کی سی کیفیت طاری ہے۔ اور یہ لوگ زہر کا پیالہ تو پی لیں گے لیکن اپنی تاریخ ثابت کرنے کیلئے میدان میں نہیں آئیں گے۔ چنانچہ ان لوگوں نے اپنے ظہور پذیر ہونے کے بعد ابتداء تو اہلسنت والجماعت سے رفع الیدین، قراءت خلف الامام، آمین، ٹانگیں چوڑی کرنا وغیرہ مسائل میں اختلاف کیا جس کا الحمد للہ احناف نے مثبت انداز سے بھرپور جواب دیا۔

لیکن ابھی چند سالوں سے یہ لوگ ان مسائل پر مسلسل ذلت آمیز شکستوں کے بعد اہلسنت والجماعت کے کشف اور کرامات کے واقعات کو عقائد کا نام دے کر عوام کو دھوکہ دینے کی کوشش کررہے ہیں۔ کہ علماء دیوبند کے یہ عقائد ہیں۔ جس کا واضح ثبوت مشہور غیر مقلد مسٹر طالب الرحمٰن کی کتاب دیوبندیت تاریخ وعقائد اور آیئے عقیدہ سیکھیے وغیرہ ہیں۔ اس لیے ہم نے بطور نمونہ کے غیر مقلدین کے چند عقائد اور کشف وکرامات حتی الوسع انکی اصل کتب کے عکس کے ساتھ لکھی ہیں تاکہ کسی غیر مقلد کو انکار کی گنجائش نہ ہو۔ اگر ضرورت محسوس ہوئی تو انشاء اللہ مزید بھی لکھیں گے۔ محمد انصر باجوہ

عقیدہ نمبر ۱: (اللہ کیلئے مکان اور جگہ کو متعین کرنا)

غیر مقلدین کے مجدد نواب صدیق حسن خان صاحب لکھتے ہیں:

خدا عرش پر بیٹھا ہے اور عرش اس کا مکان ہے اور دونوں قدم اپنے کرسی پر رکھے ہیں اور کرسی اس کے قدم رکھنے کی جگہ ہے اور ذات خدا کی جہت فوق اور طرف علو میں ہے اور اسکو فوقیت جہت کی ہے اور وہ عرش پر رہتا ہے اور اترتا ہے ہر شب کو طرف آسمان دنیا کے اور اس کیلئے داہنا بائیاں ہاتھ اور قدم اور ہتھیلی اور انگلیاں اور دو آنکھیں اور منہ اور پنڈلی وغیرہ سب چیزیں بلا کیف ثابت ہیں اور جو آیتیں اس بارے میں ہیں سب محکمات ہیں آیات متشابہات نہیں۔

(رسالہ الاحتواء علی مسئلہ الاستواء مصنفہ نواب صدیق حسین خان مطبوعہ گلشن اودھ لکھنو)

نواب صاحب کا تعارف: غیر مقلدین کے شیخ الاسلام ثناء اللہ امرتسری صاحب ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں: سوال: مولانا نذیر حسین، شاہ اسماعیل شہید نواب صدیق حسن خان حنفی تھے؟ کیا یہ حق ہے؟ جواب تینوں صاحب پکے اہلحدیث تھے۔۔۔اور نواب صاحب مرحوم کی بے شمار کتابیں رد تقلید میں موجود ہیں۔ (فتاویٰ ثنائیہ ج ۱ ص ۲۷۴ مطبوعہ مکتبہ ثنائیہ بلاک ۱۹ سرگودھا)

۲۔ خصوصی نمبر ماہنامہ الاعتصام میں لکھا ہے: فرقہ ناجیہ اہل حدیث کے دوسرخیل میاں نذیر حسین اور نواب صاحب (الاعتصام: اشاعت خاص ص ۲۵۴، ۲۵۵ بیاد محمد حنیف بھوجیانوی)

۳۔ غیر مقلدین کے علامہ پیر بدیع الدین شاہ صاحب نواب صاحب کا تذکرہ کرتے ہوئے یوں لکھتے ہیں: نواب معلی القاب مرجع العلماء وعمدۃ الکملاء ومنبع الفیوض الرحمانیہ ناشر السنت نبویہ، المحدث، الفقیہ، العلامہ السید صدیق حسن بن علی الحسینی البخاری القنوجی، البوفالی، التوفی ۱۳۰۷ھ کی شہرہ آفاق ہستی نے ہر فن میں کتابیں لکھیں۔ ان کتابوں کا ذکر کرتے ہوئے ان کی عقائد سے متعلقہ کتاب الاحتواء

علی مسئلۃ الاستواء کا بھی ذکر کیا ہے۔ (ہدایۃ المستفید ج ۱ ص ۹۴ مطبوعہ انصار السنۃ المحمدیہ لاہور)

۴۔ مشہور غیر مقلد عالم مولانا ابراہیم میر سیالکوٹی صاحب لکھتے ہیں شیخ شیخنا حضور پرنور نواب صدیق حسن خان صاحب (تاریخ اہلحدیث ص ۴۳۲ مطبوعہ مکتبہ قدوسیہ اردو بازار لاہور)

اور مشہور غیر مقلد عالم وحید الزمان صاحب لکھتے ہیں وله تعالیٰ وجه وعين ويد وكف وقبضة واصابع و ساعد و ذراع وصدر و جنب و حقو و قدم و رجل وساق و كنف كما تليق بذاته المقدسة. (ہدیۃ المہدی ص ۹ مطبوعہ شوکت الاسلام بنگلور)

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ کا چہرہ اور آنکھ اور ہاتھ اور ہتھیلی اور مٹھی اور انگلیاں اور کلائی اور بازو اور سینہ اور پہلو اور کمر اور پاؤں اور ٹانگ اور پنڈلی اور سایہ اس کی شان کے مطابق یہ سب چیزیں ہیں۔

نوٹ:۔ اللہ تعالیٰ کے متعلق یہ تمام عقائد مجسمہ اور مشبہہ جیسے گمراہ فرقوں کے تھے لیکن اب وہی فرقے ایک نئے نام اہلحدیث کے ساتھ ظہور پذیر ہوئے ہیں۔

عقیدہ نمبر۲: (اللہ تعالیٰ ہر شکل میں ظاہر ہو سکتا ہے)

غیر مقلدین کے علامہ وحید الزمان صاحب لکھتے ہیں:

و یظھر فی ای صورۃ شاء.

اللہ تعالیٰ جس صورت میں چاہے ظاہر ہو سکتا ہے۔ (ہدیۃ المہدی ص ۷،۹)

یعنی جس طرح عیسائی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نعوذ باللہ عیسیٰ علیہ السلام کی شکل میں ظاہر ہوا اور ہندو کہتے ہیں کہ خنزیر اور کرشن اور رام چندر کی شکل میں ظاہر ہوا۔ سامری کہتا تھا کہ بچھڑے کی شکل میں ظاہر ہوا۔ غیر مقلدین کے نزدیک یہ سب عقیدے درست ہوئے۔

نوٹ: مذکورہ عقیدہ غیر مقلدین کی ریڑھ کی ہڈی اور ان کے مذہب کے علامہ صاحب کا ہے جس کا ترمذی کے علاوہ صحاح ستہ اور موطا مالک وغیرہ کا ترجمہ ہر نام نہاد اہلحدیث بھائی کے گھر میں ہوتا ہے اور ان کی علمی خدمات کو جماعت اہل حدیث کی ترقی کا ذریعہ خود غیر مقلدین نے اپنی کتابوں میں تسلیم کیا ہے ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ جماعت اہل حدیث کی تصنیفی خدمات مصنف مولانا محمد مستقیم سلفی بناری

۲۔ ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات مصنف مولانا ابو یحییٰ امام خان نوشہروی۔

۳۔ حال ہی میں اکتوبر 2003ء میں شائع ہونے والی کتاب 40 علماء اہل حدیث مصنف عبدالرشید عراقی میں دسویں نمبر پر وحید الزمان کا تذکرہ کیا ہے اور ان کی تمام کتب نزل الابرار اور ہدیۃ المہدی وغیرہ بھی ذکر کی ہیں۔

۴۔ پیر بدیع الدین شاہ راشدی نے ہدیۃ المستفید ص ۹۵ ج ۱ پر بھی وحید الزمان کو عالم باعمل فقیہ وقت محب السنت لکھ کر ان کی ایک عقیدہ کی کتاب کا ذکر بھی کیا ہے اور چودھویں صدی کے غیر مقلد علماء کے ساتھ اس کا ذکر کیا ہے۔

۵۔ مشہور غیر مقلد عالم مولانا عبد الرحمٰن فریوائی صاحب لکھتے ہیں: آپ (وحید الزمان) ہندوستان کے چوٹی کے علماء اور میاں نذیر حسین کے مشہور تلامذہ میں سے تھے۔ آپ کی پوری زندگی سنت نبویہ کی اشاعت میں کام آئی۔ (جہود مخلصہ ص ۱۴۰ بحوالہ کچھ دیر غیر مقلدین کے ساتھ ص ۲۰۰)

نیز اسی کتاب ہدیۃ المہدی کے پہلے صفحہ پر وحید الزمان صاحب نے لکھا ہے کہ اس کتاب میں کتاب وسنت کے دلائل ہیں جو کہ اہل حدیث کے عقائد پر مشتمل ہیں اور صفحہ ۳ پر لکھا ہے کہ میں نے اس کتاب کا نام ہدیۃ المہدی اس لئے رکھا ہے تا کہ امام مہدی کیلئے یہ ہدیہ ہو۔

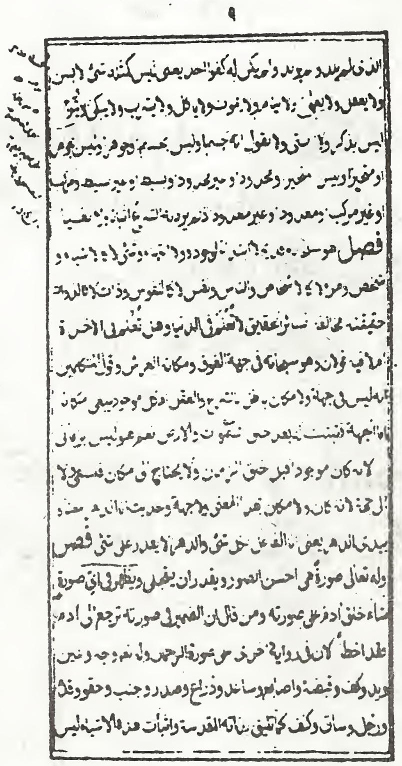
۹

[illegible]

ولا في فوق انه هو سبحانه في جهة الفوق ومكانه العرش ...

لانه كان موجودا قبل خلق الزمن ولا يحتاج في مكان ...

وله تعالى صورة هي احسن الصور ويقدر ان يتجلى ويظهر في اي صورة شاء خلق آدم على صورته ومن قال ان الضمير في صورته ترجع الى آدم فقد اخطأ لان في رواية خلق آدم على صورة الرحمن وله نعوت وجه وعين ويد وكف وقبضة واصابع وساعد وذراع وصدر وجنب وحقو وقدم ورجل وساق وكنف ... القدسة واثبات هذه الاشياء ليس

عقیدہ نمبر۳: (مذاق اور ٹھٹھہ کرنا اللہ کی صفت ہے) معاذ اللہ

وحید الزمان صاحب لکھتے ہیں:

ومن الصفات الفعلية الحادثة ..... الاستهزاء و السخريه و المكر والخداع و الكيد۔ (ہدیۃ المہدی ص ۷)

ترجمہ:۔ اور اللہ تعالیٰ کے صفات فعلیہ حادثہ میں سے مذاق اور ٹھٹھہ کرنا اور مکر کرنا اور دھوکہ دینا، داؤ لگانا ہیں۔ نعوذ باللہ ایسی گھٹیا چیزوں کو اللہ کی صفات قرار دیا ہے اور یہ عقیدہ غیر مقلدین کے اسی بزرگ کا ہے جس کا تعارف عقیدہ نمبر۲ میں گزر چکا ہے۔

عقیدہ نمبر ٤:۔ (نبی ﷺ کی سب باتیں اور سب کام اچھے نہیں) معاذ اللہ

مشہور غیر مقلد ابو عبداللہ قصوری صاحب لکھتے ہیں:

سب افعال اور اقوال آنحضرت ﷺ کے تشریعی اور محمود نہیں ہیں اور عصمت مطلقہ آپ کے واسطے ثابت نہیں ہیں ورنہ صحابہ آپ کی بعض خطاؤں پر اعتراض نہ کرتے۔

(تحقیق الکلام فی مسئلۃ البیعۃ والالہام ص ۴۴، ۴۵ مصنفہ ابو عبداللہ قصوری عرف غلام علی، مطبوعہ ریاض ہند پریس امرتسر بحوالہ غیر مقلدین کے متعلق عرب وعجم کے فتوے)

۲۳

[illegible]

عقیدہ نمبر ۵:۔ (نبی ﷺ کے رائے کوئی معتبر نہیں) نعوذ باللہ تعالیٰ

غیر مقلدین کے مشہور عالم محمد جونا گڑھی صاحب لکھتے ہیں:

سنیے جناب! بزرگوں کی مجتہدوں اور اماموں کی رائے، قیاس اجتہاد و استنباط اور ان کے اقوال تو کہاں؟ شریعت اسلام میں تو خود پیغمبر ﷺ بھی اپنی طرف سے بغیر وحی کے کچھ فرمائیں تو وہ حجت نہیں۔ (طریق محمدی ص ۵۷ مطبوعہ لاہور) آگے لکھتے ہیں: تعجب ہے کہ جس دین میں نبی کی رائے حجت نہ ہو اس دین والے ایک امتی کی رائے کو اصل اور حجت سمجھنے لگیں۔ طریق محمدی ص ۵۷)

نوٹ:۔ یہ محمد جونا گڑھی صاحب وہ شخص ہیں جن کے ترجمہ کو غیر مقلدین نمائندہ ترجمے کے طور پر متعارف کراتے ہیں۔

۵۷ ——— طریق محمدی

بے طرح جھکے ہوئے نہ رہیں گے جس طرح آج تک تھے۔ دوستو! آخر اللہ سے معاملہ پڑنا ہے خوب سوچ سمجھ لو، ان کتابوں اور اس تقلید کو چھوڑ دینے سے زیادہ سے زیادہ نقصان آپ کو دنیا میں یہی پہنچ سکتا ہے کہ کوئی دو چار تیز مزاج آپ کو برا بھلا کہہ دے۔ لیکن ان کتابوں اور اس تقلید کے پیچھے لگے رہنے سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حکم عدولی لازم آتی ہے جس کا برا خمیازہ اگر اس جہان میں نہیں تو اس جہان میں ضرور بھگتنا پڑے گا۔

وکیف اخاف ما اشرکتم ولا تخافون انکم اشرکتم باللہ مالم ینزل بہ علیکم سلطانا فای الفریقین احق بالامن ان کنتم تعلمون۔

مقصود یہ ہے کہ برائی اور بدی کرنے والے خود تو ڈرتے نہیں اور دوسرے جو اس فعل سے بری اور بیزار ہیں ڈریں، اس کے کیا معنی؟ حق تو یہ ہے کہ اسے ڈرنا چاہیے جو مجرم ہے نہ اسے جو بے جرم ہے۔

اللہ ہمیں اپنی نافرمانی اور اپنے رسول ﷺ کی مخالفت سے نجات دے اور نیک توفیق دے اور بھلی سمجھ کے ساتھ ضمیر کو آزادی دے۔

الٰہی دے اثر ایسا مری جانبازی دل میں
چلے آئیں کھنچ تمام کر وہ میری محفل میں

اللہ تعالیٰ اپنے رسولؐ سے

سنیے جناب! بزرگوں کی مجتہدوں اور اماموں کی رائے قیاس اجتہاد و استنباط اور ان کے اقوال تو کہاں؟ شریعت اسلام میں تو خود پیغمبر اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی طرف سے بغیر وحی کے کچھ فرمائیں تو وہ بھی حجت نہیں بلکہ اللہ جل وعلا فرماتا ہے۔

عقیدہ نمبر ۶:۔ (انبیاء علیہم السلام معصوم نہیں) نعوذ باللہ

غیر مقلد عالم حسین خان صاحب لکھتے ہیں:

انبیاء علیہم السلام سے احکام دینی میں بھول چوک ہو سکتی ہے۔

(رد تقلید بکتاب المجید ص ۱۳ مؤلفہ مولانا حسین خان مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی بحوالہ جامع الشواہد ص ۱۴)

اس کا عکس ص ۵۱، ملاحظہ فرمائیں۔ اس کتاب پر مولوی نذیر حسین دہلوی اور جناب شریف حسین دہلوی وغیرہ اکابر غیر مقلدین کی مہریں اور دستخط بھی ہیں۔

عقیدہ نمبر ۷:۔ (بارہ امام اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا معصوم ہیں)

مشہور غیر مقلد عالم مُلا معین ٹھٹھوی سندھی صاحب لکھتے ہیں:

بارہ امام اور حضرت فاطمۃ الزہرا معصوم ہیں۔ یعنی ان سے خطاء کا ہونا محال ہے نیز عصمت آنحضرت ﷺ کی عقلی ہے اور عصمت امام مہدی کی نقل سے ثابت ہے۔ (دراسات اللبیب ص ۲۲۹، ۲۳۹ مطبوعہ لاہور)

عقیدہ نمبر ۸:۔ (غیر مقلدین کے انبیاء میں رام چندر اور لچھمن بھی ہیں)

غیر مقلدین کے علامہ وحید الزماں صاحب لکھتے ہیں:

ولهذا ماينبغى لنا ان نجحد نبوة الانبياء الآخرين الذين لم يذكرهم الله سبحانه فى كتابه وعرفه بالتواتر بين قوم ولو كفار انهم كانو انبياء صلحاء كرامچندر ولچهمن و كشن جى بين الهنود وزراتشت بين الفرس و كنفسيوس و بدها بين اهل الصين و جاپان ، وسقراط وفيثا غورس بين اهل اليونان بل يجب علينا ان نقول آمنا بجميع انبيائه ورسله لانفرق بين احد منهم و نحن له مسلمون۔

(ھدیۃ المھدی ص ۸۵ ج ا مطبوعہ شوکۃ الاسلام بنگلور)

ترجمہ:۔ ہمارے لئے جائز نہیں کہ ہم دیگر انبیاء کی نبوت کا انکار کریں جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن میں نہیں کیا اور کافروں میں تواتر کے ساتھ وہ معروف ہیں۔اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ نیک انبیاء تھے جیسے رام چندر، لچھمن، کرشن جی جو ہندوؤں میں ہے اور زراتشت جو فارسیوں میں ہیں اور کنفیوس اور مہاتما بدھ جو چین اور جاپان میں ہے اور سقراط اور فیثا غورس جو یونان میں ہیں ہم پر واجب ہے کہ ہم یوں کہیں ہم ان تمام انبیاء ورسل پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے۔اور ہم ان سب کے فرمان بردار ہیں۔

٨٥

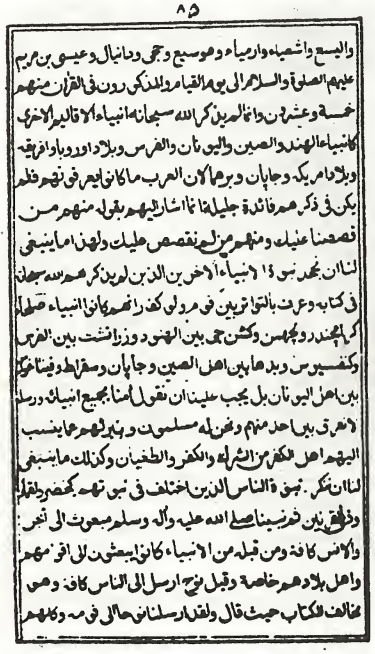

واليسع واشعيا وارمياء وموسيع وحجى ودانيال وعيسى بن مريم عليهم الصلوة والسلام الى يوم القيام والمذكورون فى القرآن منهم خمسة وعشرون وانما لم يذكر الله سبحانه انبياء الاقاليم الاخرى كانبياء الهند والصين واليونان والفرس وبلاد اوروبا وافريقه وبلاد امريكه وجاپان وبرما لان العرب ما كانوا يعرفونهم فلم يكن فى ذكرهم فائدة جليلة انما اشار اليهم بقوله منهم من قصصنا عليك ومنهم من لم نقصص عليك ولهذا ماينبغى لنا ان نجحد نبوة الانبياء الآخرين الذين لم يذكرهم الله سبحانه فى كتابه وعرف بالتواتر بين قوم ولو كفار انهم كانوا انبياء صلحاء كرامچندر ولچهمن وكشن جى بين الهنود وزراتشت بين الفرس وكنفسيوس وبدها بين اهل الصين وجاپان وسقراط وفيثاغورس بين اهل اليونان بل يجب علينا ان نقول آمنا بجميع انبيائه ورسله لانفرق بين احد منهم ونحن له مسلمون ونبرئهم عما ينسب اليهم اهل الكفر من الشرك والكفر والطغيان وكذلك ماينبغى لنا ان ننكر نبوة الناس الذين اختلف فى نبوتهم كخضر ولقمان وذوالقرنين ثم نبينا صلى الله عليه وآله وسلم مبعوث الى الجن والانس كافة ومن قبله من الانبياء كانوا يبعثون الى اقوامهم واهل بلادهم خاصة وقبل نوح ارسل الى الناس كافة وهو مخالف الكتاب حيث قال ولقد ارسلنا نوحا الى قومه وكلهم

عقیدہ نمبر ۹:۔ (نبی اور ولی بیک وقت زمین و آسمان کی تمام باتیں سن سکتا ہے)

وحید الزمان صاحب لکھتے ہیں:

اما لو ظن احد بان سماع النبی اوسماع علی او سماع احد من الاولیاء اوسع من سماع عامة الناس بحیث یشمل سائر اقطار الاقلیم اوسائر اقطار الارض فهذا لایکون شرکا.

(ھدیۃ المھدی ص ۲۵)

ترجمہ:۔ اگر کوئی یہ عقیدہ رکھے کہ نبی ﷺ یا حضرت علیؓ یا کوئی اور اولیاء اللہ میں سے عام لوگوں سے زیادہ سن سکتا ہے حتی کہ تمام دنیا اور زمین کے کناروں دور و نزدیک سے سن لیتے ہیں تو یہ شرک نہیں۔

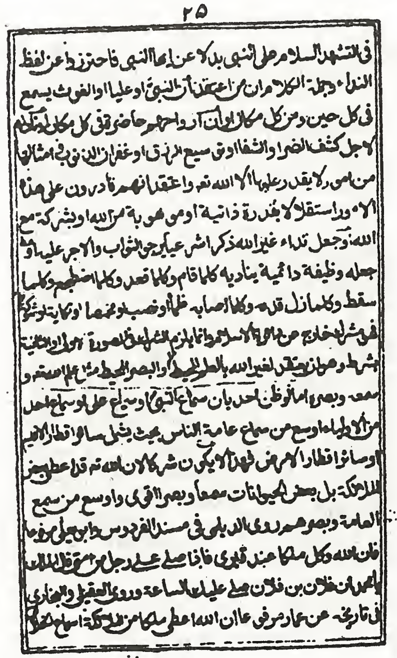
۲۵

في التشهد السلام على النبي بدلا عن ايها النبي فاحترزوا عن لفظ
النداء وجملة الكلام ان من اعتقد ان النبي او عليا او الغوث يسمع
في كل حين ومن كل مكان [illegible] حاضر في كل مكان [illegible]
لاجل كشف الضر والشفاء وتوسيع الرزق وغفران الذنوب في امثالها
من امور لا يقدر عليها الا الله تعالى واعتقد انهم قادرون على هذه
الامور استقلالا بقدرة ذاتية او من هو به من الله او شركة مع
الله وجعل نداء غير الله ذكرا [illegible] الثواب والاجر عليها او
جعله وظيفة دائمية يناديه كلما قام وكلما قعد وكلما اضطجع وكلما
سقط وكلما زل قدمه وكلما اصابه ظلم او نصب او مخمصة او نكاية [illegible]
فهو مشرك خارج من ملة الاسلام [illegible]
[illegible] لغير الله بالعلم المحيط والبصر المحيط مثل علم الله وسمعه
وبصره اما لو ظن احد بان سماع النبي او سماع علي او سماع احد
من الاولياء اوسع من سماع عامة الناس بحيث يشمل سائر اقطار الاقليم
او سائر اقطار الارض فهذا لا يكون شركا لان الله تعالى قد اعطى بعض
الملائكة بل بعض الحيوانات سمعا وبصرا اقوى واوسع من سمع
العامة وبصرهم روى الديلمي في مسند الفردوس [illegible]
ان لله ملكا عند قبري فاذا صلى علي رجل من امتي قال [illegible]
[illegible] فلان بن فلان صلى عليك الساعة وروى العقيلي والبخاري
في تاريخه عن عمار [illegible] ان الله اعطى ملكا من الملائكة اسماع الخلائق

عقیدہ نمبر ۱۰:۔ (یارسول اللہ، یاعلی، یاغوث کہنا صحیح ہے)

وحید الزمان صاحب لکھتے ہیں: وبهذا ظهر ان ماتقوله العامة یارسول الله اویا علی او یا غوث فمجرد النداء لا نحکم بشرکهم.

(ھدیۃ المھدی ص ۲۴)

ترجمہ:۔ اس سے یہ بات ظاہر ہوگئی کہ عام لوگ جو یارسول اللہ اور یا علی یا یاغوث پکارتے ہیں تو محض پکارنے سے ہم شرک کا حکم نہیں لگائیں گے۔

نوٹ:۔ آج کل چونکہ غیر مقلدین محض اس طرح پکارنے کو شرک کہتے ہیں۔ اس لیے ان کے علماء کا عقیدہ آج کل کے اس فتوے کے لحاظ سے شرکیہ ہوگا۔

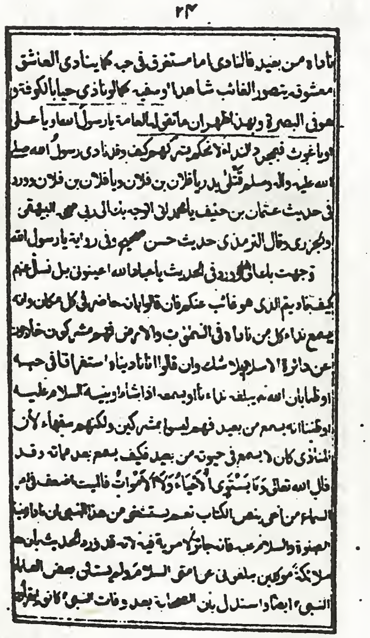
۲۴

ناداه من بعيد فالنادي اما مستغرق في حب كما ينادي العاشق
معشوقه يتصور الغائب شاهدا [illegible] كما ينادي حيا بالكوفة
وفي البصرة وبهذا ظهر ان ما تقوله العامة يا رسول الله ويا علي
ويا غوث فمجرد النداء لا نحكم بشركهم كيف وقد نادى رسول الله صلى
الله عليه وآله وسلم قتلى بدر يا فلان بن فلان ويا فلان بن فلان وورد
في حديث عثمان بن حنيف يا محمد اني اتوجه بك الى ربي [illegible] البيهقي
والجزري وقال الترمذي حديث حسن صحيح وفي رواية يا رسول الله
وجهت بك [illegible] وفي الحديث يا عباد الله اعينوني بل نسلم انهم
[illegible] الذي هو غائب عنكم [illegible] حاضر في كل مكان وانه
يسمع نداء كل من ناداه في السموات والارض فهو مشرك خارج
عن دائرة الاسلام [illegible] وان قالوا انا نناديه [illegible] في حبه
او [illegible] بان الله [illegible] نداءنا او يسمع اذا شاء [illegible] السلام عليه
او [illegible] انه يسمع من بعيد فهم ليسوا بمشركين ولكنهم سفهاء لان
المنادى كان لا يسمع في حياته من بعيد فكيف يسمع بعد مماته وقد
قال الله تعالى وما يستوي الاحياء ولا الاموات [illegible]
[illegible] الكتاب [illegible] من هذا النبي ان [illegible]
[illegible] والسلام [illegible] جائز لا مرية فيه [illegible] وقد ورد الحديث بان
لله ملائكة موكلين يبلغوني عن امتي السلام [illegible] بعض العلماء
النبي [illegible] واستدل بان الصحابة بعد وفات النبي [illegible]

عقیدہ نمبر ۱۱:۔ (نبی کریم ﷺ ہر جگہ حاظر وناظر ہیں)

غیر مقلدین کے مجدد نواب صدیق حسن خان صاحب لکھتے ہیں:

نبی کریم ﷺ ہر آن اور ہر حال میں مومنین کے مرکز نگاہ اور عابدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ خصوصاً عبادت کی حالت میں کیونکہ اس حالت میں انکشاف اور نورانیت زیادہ قوی اور شدید ہوتی ہے۔ بعض عارفین کا قول ہے کہ تشہد میں ایہا النبی کا یہ خطاب ممکنات اور موجودات کی ذات میں حقیقت محمد یہ کے سرایت کرنے کے اعتبار سے ہے۔ چنانچہ حضور اکرم ﷺ نماز پڑھنے والوں کی ذات میں موجود اور حاضر ہوتے ہیں اس لئے نماز پڑھنے والے کو چاہیے کہ اس بات کا خصوصیت کے ساتھ خیال رکھے اور آپ ﷺ کی اس حاضری سے غافل نہ ہو۔ تاکہ قرب و معیت کے انوارات اور معرفت کے اسرار حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ (مسک الختام فی شرح بلوغ المرام ۲۵۹،۲۶۰)

نوٹ:۔ مذکورہ حاضر ناظر کا عقیدہ رکھنے والے مذہب اہلحدیث کے بانی اور قابل قدر شخصیت ہیں جن کا تعارف عقیدہ نمبر ایک میں ملاحظہ فرمائیں۔

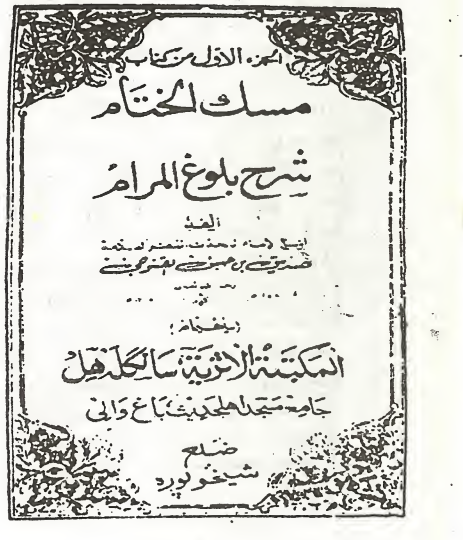

عقیدہ نمبر ۱۲:۔ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا نہیں ہوئے) نعوذ باللہ

مشہور غیر مقلد عالم عنایت اللہ اثری صاحب لکھتے ہیں:

عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ تو اپنا شوہر اور اس کا باپ بتا رہی ہے اور باپ بیٹا بھی دونوں اسے تسلیم فرما رہے ہیں۔ مگر صدیوں بعد لوگوں نے انہیں بے پدر بتایا اور آپ کی والدہ کو بے شوہر بتایا کیا خوب ہے۔

(عیون زمزم فی میلاد عیسیٰ بن مریم ص ۴۰ مصنف عنایت اللہ اثری)

نوٹ: اس عقیدہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لیے والد ثابت کیا گیا ہے۔ حالانکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے قرآن یہی بتایا ہے۔

عقیدہ نمبر ۱۳:۔ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سولی پر چڑھادیا گیا) نعوذ باللہ

غیر مقلدین کے مناظر ابوالکلیم اشرف سلیم صاحب لکھتے ہیں:

ہر نبی کو اللہ نے اس کی شان و مرتبہ کے مطابق معراج کرائی حضرت آدمؑ کو جنگل میں مقام توبہ پر معراج کرائی، حضرت نوحؑ کو جبل جودی کے مقام پر معراج کرائی حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں معراج کرائی، اسماعیلؑ کو چھری کے نیچے معراج کرائی اور حضرت عیسیٰؑ کو صلیب پر معراج کرائی۔

(میزان المعکلمین ص ۳۶ بحوالہ حدیث اور اہلحدیث ص ۳۸)

قارئین اندازہ کیجیے کہ سٹیجی اداکاری میں اشرف سلیم صاحب کس طرح ہر نبی کو معراج کرا رہے ہیں۔ حضرت عیسیٰ کے متعلق یہودیوں اور عیسائیوں کا عقیدہ تو ہے کہ وہ سولی پر لٹکا دیے گئے۔ لیکن مسلمان کہلانے والوں میں سوائے غیر مقلدین کے کسی کا بھی یہ عقیدہ نہیں۔ اور انہوں نے یہ عقیدہ یہودیوں اور عیسائیوں سے لیا ہے جیسا کہ انہوں نے اپنا نام اہلحدیث بھی ان سے ہی الاٹ کروایا تھا۔ اللہ تعالیٰ تو صاف فرماتے ہیں وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم (سورۃ النساء آیت نمبر ۱۵۷) ترجمہ: اور انہوں نے نہ تو ان کو قتل کیا اور نہ سولی پر چڑھایا لیکن وہی صورت بن گئی ان کے آگے۔

عقیدہ نمبر ۱۴:۔ (فوت شدگان سے مدد طلب کرنا)

غیر مقلدین کے بانی جناب نواب صدیق حسن خان صاحب کو جب کوئی مشکل پیش آتی تو اس طرح مدد مانگا کرتے تھے۔

قبلہ دین مددی، کعبہ ایماں مددی،
ابن قیم مددی، قاضی شوکاں مددی،

ترجمہ:۔ اے میرے دین کے قبلہ مدد کر، اے میرے ایمان کے کعبہ مدد کر
اے ابن قیم مدد کر، اے قاضی شوکانی مدد کر

(ہدیۃ المہدی ص ۲۳ ج ۱ مطبوعہ شوکۃ الاسلام بنگلور، نفح الطیب ص ۴۷، ۵۷)

یہ ابن قیمؒ اور قاضی شوکانی نواب صاحب سے دور بھی تھے اور فوت بھی ہو چکے تھے۔ لیکن پھر بھی ان سے مدد طلب کی جارہی ہے۔

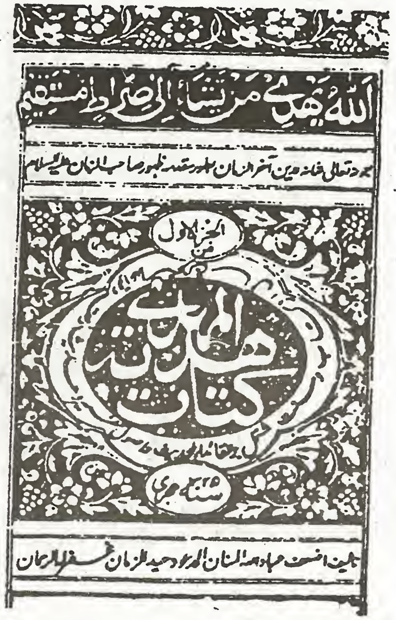

ایک دوسرے مقام پر لکھتے ہیں۔

زمرہ رائی درافتاد بار باب سنن: شیخ سنت مددے قاضی شوکاں مددے،

پشتہا خم شدہ از بارگران تقلید، سنت خیر بشر حضرت قرآن مددے،

گفت نواب غزل درصفت سنت تو: خواجہ دین صلہ قبلہ پاکاں مددے،

ترجمہ:۔ میری تمام آراء ارباب سنن کے سامنے گری پڑی ہیں۔ شیخ سنت مدد کرو شوکان کے قاضی مدد کرو تقلید کے بوجھ سے بہت لوگوں کی کمر خم ہوگئی ہے خیر البشر کی سنت اور حضرت قرآن ہماری مدد کرو۔

نواب نے آپکی سنت کی تعریف میں غزل کہی دین کے خواجہ اسکا صلہ دو، پاک لوگوں کے قبلہ مدد کرو۔

(نفح الطیب من ذکر المنزل والحبیب ص ۶۳، مصنفہ نواب صدیق حسن خان مطبوعہ اکبر آباد، بحوالہ مجموعہ مقالات ج ۲ ص ۱۰۸)

نوٹ:۔ یہ مذکورہ اشعار غیر مقلدین کے بانی نواب صدیق حسن خان کے ہیں اور وہ غیر اللہ کو مشکل کشا سمجھ کر پکار رہے ہیں۔

عقیدہ نمبر ۱۵:۔ (نبی کریم ﷺ کی قبر پر مدد مانگنا)

غیر مقلدین کے بانی نواب صدیق حسن خان نبی پاک ﷺ سے مدد طلب کرتے ہوئے یہ شعر کہتے ہیں۔

یا سیدی یا عروتی وو سیلتی. ویا عدتی فی شدة ورخائی

قد جنت بابک ضار عامتضر عا. مُتَأَوِّهًا بتنفس الصعداء

مالی ورائک مستغاث فارحمن. یا رحمة للعالمین بکائی

(ہدیۃ المہدی حاشیہ ص ۲۰، مآثر صدیقی حصہ دوم ص ۳۰،۳۱)

ترجمہ:۔ اے میرے آقا اے میرے سہارے اور اے میرے وسیلے اور اے خوشحالی وبدحالی میں میری متاع۔ میں روتا گڑگڑاتا اور ٹھنڈی آہیں بھرتا آپ کے در پہ آیا ہوں آپ کے علاوہ میرا کوئی فریادرس نہیں۔ سوائے رحمۃ للعالمین میری گریہ وزاری پر رحم فرما۔

نوٹ:۔ غیر اللہ کو پکارنے اور مدد طلب کرنے کے جواز پر وحید الزمان غیر مقلد نے نواب صدیق حسن خان غیر مقلد کے ایک قصیدہ سے ھدیۃ المہدی کے حاشیہ میں لکھا ہے۔

وقد استغاث صاحب جامع البیان فی اول تفسیرہ بالنبی فلو کان مطلق الاستغاثة لغیر الله شرکا لزم کون صاحب جامع البیان مشرکاً فکیف یعتمد علی تفسیرہ مع ان اھل الحدیث کافة قد قبلوا تفسیرہ.

ترجمہ:۔ کہ تفسیر جامع البیان کے مصنف نے بھی اپنی تفسیر کی ابتداء میں نبی کریم ﷺ سے مدد طلب کی ہے اگر غیر اللہ سے مطلقاً مدد طلب کرنا شرک ہے تو مصنف جامع البیان کا مشرک ہونا لازم آئے گا۔ تو پھر ان کی تفسیر پر کیسے اعتماد کیا جا سکے گا جبکہ تمام اہلحدیث ان کی تفسیر کو مانتے ہیں۔

(حاشیہ ہدیۃ المہدی ص ۲۰)

اور مشہور غیر مقلد عالم غلام رسول صاحب اپنے گھر سے نبی پاک ﷺ کو مخاطب کر کے شعر پڑھتے ہیں:

کر مہریا حضرت نبی ﷺ منگاں تیرے دیدار میں
جو ہے محبوب ربانی نگاہ کر وچھوڑے سے جان آئی لباں پر
میرا دل چور کیتا درد تے غم ترحم یا نبی اللہ ترحم

(سوانح حیات مولوی غلام رسول ص ۱۶۱)

مولوی غلام رسول صاحب نبی ﷺ کو مخاطب کر کے کہہ رہے ہیں کہ اے محبوب ربانی میری طرف دیکھو آپ کی جدائی کی وجہ سے میری جان نکلنے والی ہے اور درد اور غم نے میرا دل چور کر دیا ہے اب آپ رحم کیجئے، رحم کیجئے۔

فائدہ: یاد رہے کہ وحید الزمان صاحب پکا اہلحدیث یعنی غیر مقلد ہے اور یہ کتاب ہدیۃ المہدی عقائد کی کتاب ہے جیسا کہ اس کتاب کے صفحہ 3 پر لکھا ہے۔

فالھمنی ربی ان اؤلف کتاباً جامعاً للعقائد والاصول کہ میرے رب نے مجھے الہام کیا کہ میں ایک ایسی کتاب لکھوں جس میں عقائد اور اصول ہوں۔ میں نے اس کا نام ہدیۃ المہدی اس لیے رکھا ہے تاکہ حضرت مہدی کیلئے یہ کتاب ہدیہ بنے۔

یاد رہے کہ اس کتاب میں تمام مسائل غیر مقلدین کے مذہب کے مطابق لکھے ہوئے ہیں چنانچہ ایک نظر ملاحظہ فرمائیں۔ ہدیۃ المہدی کے صفحہ 4 پر لکھا ہے کہ ہم اہل حدیثوں کے صرف دو اصول ہیں۔ اور ص 3 پر تمام مقلدین کو بدعتی کہا ہے اور ص 102 پر مجتہدین کے اقوال کو اونٹوں کی لید اور گدھوں کی لید سے تشبیہ دی ہے اور یہی صاحب اپنی دوسری کتاب کنز الحقائق من فقہ خیر الخلائق (جو کہ فقہ حنفی کی معتبر کتاب کنز الدقائق کے مقابلے میں لکھی گئی ہے) کے ص 20 پر چار رکعت نماز میں 10 جگہ نماز میں کندھوں تک رفع یدین کرنا اور جلسہ استراحت، اونچی آمین کہنا اور سینے پر ہاتھ باندھنے کو سنت لکھا ہے اور ص 18 پر اذان میں ترجیع اور اقامت میں ایتار کو مستحب لکھا ہے اور ص 15 پر پگڑی اور پتلی جرابوں پر مسح کو جائز اور ص 13 پر تیمم میں ایک ضرب چہرے اور ہاتھوں کیلئے اور ص 12 پر پانی میں وقوع نجاست سے تغیر احد الاوصاف نہ ہو تو وضو جائز لکھا ہے۔ اور ص 28 پر تین طلاق کے ایک ہونے کا قول اور ص 129 پر چھ اشیاء کے علاوہ ہر چیز میں سود کے جواز کا فتوی اور ص 51 پر عورت کے مسجد میں اعتکاف بیٹھنے کا جواز لکھا ہے اور یہ تمام کے تمام مسائل بانیان غیر مقلدین یعنی شمس العلماء شیخ الکل فی الکل میاں نذیر حسین دہلوی، نواب صدیق حسن خان، وحید الزمان صاحب سے لے کر آج کے غیر مقلدین تک متفق علیہا ہیں اور برصغیر میں ان حضرات سے قبل کوئی بھی شخص ان مسائل کو اختیار کرنے والا نہ تھا اور نہ ہی کوئی ان مسائل پر عمل کر کے اپنے آپ کو اہلحدیث کہلاتا تھا۔ اور آج بھی غیر مقلدین کے علاوہ برصغیر کا کوئی مسلمان ان مسائل کو نہیں مانتا ثابت ہوا کہ ہندوستان میں فرقہ غیر مقلدین کی داغ بیل ڈالنے والے یہی حضرات تھے لہذا آج کل کے بعض غیر مقلدین کا ان کو غیر مقلد نہ سمجھنا یہ ان کے ساتھ زیادتی

ہے جبکہ سنجیدہ اور احسان مند غیر مقلدین آج بھی اپنے ان محسنوں کو قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں کیونکہ یہی وہ ان کے اکابر تھے جن کی دن رات کی انتھک محنتوں سے غیر مقلدین کو اہلحدیث نام الاٹمنٹ ہوا اور ہندوستان میں ان کے بقول عمل بالحدیث کی ترویج ہوئی۔ لہذا غیر مقلدین اپنے ان اکابرین کے عقائد پر ٹھنڈے دل سے غور کریں اور اگر یہ آپ کے اکابر نہیں ہیں۔ تو پھر ان کو واضح طور پر کافر و مشرک و دجال و گمراہ اور گمراہ کنندہ لکھ دیں۔

میری تمام سنی مسلمانوں سے اپیل ہے کہ وہ غیر مقلدین کے ان عقائد کو اچھی طرح پڑھیں اور ان کے ظاہری توحید کے نعرے سے دھوکہ نہ کھائیں اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اس فتنہ سے محفوظ فرمائیں۔

آمین

عقیدہ نمبر ۱۶۔ (قبروں کا طواف اور سجدہ کرنا کوئی شرک نہیں)

وحید الزمان صاحب لکھتے ہیں:

فلو فعل هذه الافعال التعظيمة مثل الطواف او التقبيل او القيام او الانحنا او الركوع او السجود عند قبر النبي او ولي وكان قصده التحية لصاحب القبر دون العبادة فيائم غير انه لا يصير مشركاً ولا كافراً۔ (هدية المهدی ص ۱۵)

ترجمہ: پس اگر یہ افعال تعظیمہ جیسے طواف کرنا یا بوسہ دینا یا قیام کرنا جھکنا یا رکوع کرنا یا سجدہ کرنا نبی کریم ﷺ یا کسی ولی کی قبر کے سامنے ہو۔ اور مقصد قبر والے کو سلام ہو عبادت نہ ہو تو شرک نہیں ہے ہاں صرف گنہگار ہوگا۔

عقیدہ نمبر۱۷۔ (قبروں سے فیض حاصل کرنا)

نواب صدیق حسن صاحب قبروں سے فیوض پر اجماع ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

ودر مسئلہ انتفاع اولیاء از ارواح اولیاء وانبیاء بقدر مناسب حال بدون

تقلید برسوم وبدعات رجال واہل ضلال خود چنداں خلاف بیان

اہل علم نیست۔ (مآثر صدیقی ص ۱۲۸ ج ۴)

ترجمہ:۔ نواب صاحب کے فرزند علی حسن صاحب اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں۔

اس مسئلہ میں اور اس امر میں کہ ارباب صاحب دل واولیاء وانبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کی ارواح مقدسہ سے بغیر رسوم اور بدعات کے پابندی کے جو اصل ضلالت کا شیوہ ہے اپنے مناسب حال فیض اٹھائیں تو اس میں علماء کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔

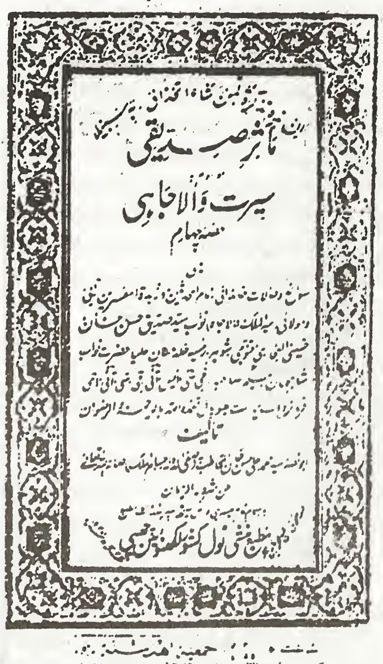
مآثر صدیقی
سیرت والاجاہی
حصہ چہارم

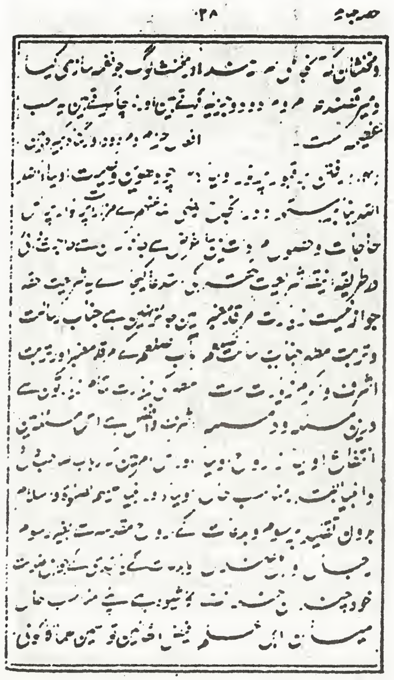

نوٹ:۔ الحمد للہ اہل السنت والجماعت احناف کی مسلسل پیش قدمی کی وجہ سے دنیائے غیر مقلدیت آج اپنے دو اصولوں (صرف قرآن وحدیث) سے کنارہ کش ہو کر چار اصولوں پر آ گئی ہے اور یہ کہنا شروع کر دیا ہے کہ ہم بھی اہل سنت کی طرح چار اصول قرآن، سنت، اجماع، قیاس شرعی کو مانتے ہیں۔

آ گیا ہے باتوں ہی باتوں میں — مان جائے گا دو چار ملاقاتوں میں

اگرچہ ڈوبتے کو تنکے کا سہارا، اور مرتا کیا نہ کرتا یہ اجماع اور قیاس کو ماننے کا محض زبانی دعویٰ کرنا بھی کافی نہیں ہے۔ اور نہ ہی ان کو مفید ہے کیونکہ بیس رکعت تراویح پر اجماع امام نوویؒ نے کتاب الاذکار ص ۲۸۱ پر اور پتلی اونی سوتی جرابوں پر مسح نہ کرنے پر علامہ ابن نجیمؒ نے البحر الرائق ص ۱۸۲ ج ۱ پر اور اکٹھی تین طلاق کے تین ہونے پر علامہ ابن قیمؒ نے اغاثۃ اللفہان ص ۲۳۳ ج ۱ پر نقل کیا ہے۔ اور تقریباً ۴۴ مسائل ایسے ہیں جن پر امت مسلمہ کا اجماع ہے لیکن غیر مقلدین اس کے منکر ہیں۔ لہٰذا اگر اجماع کے ماننے کا آج یہ دعویٰ کرتے ہیں تو قبروں سے فیوض پر اس اتفاق کو بھی مان لیں۔ یہ شرک کیوں بن گیا ہے۔

نیز نواب صاحب اپنے والد کی قبر کے بارے میں لکھتے ہیں۔

لا یزال یری النور علی قبرہ الشریف والناس یتبرکون بہ .

کہ آپ کی قبر شریف پر ہمیشہ نور رہتا ہے اور لوگ اس سے تبرک حاصل کرتے تھے

(التاج المکلل ص ۲۹۸ مطبوعہ مکتبہ دار السلام)

اور غیر مقلدین کے عالم وحید الزمان صاحب لکھتے ہیں:

قلت بھذا یدفع الشبھة التی اوردھا القاصرون انه

کیف یمکن استحصال الفیوض والبرکات و

برد القلب والانوار من ارواح الصلحاء بزیارة

قبورھم. (ہدیۃ المھدی ص ۶۳)

ترجمہ: میں کہتا ہوں اس سے وہ شبہ بھی دور ہو جاتا ہے جو بعض کم عقل حضرات کی طرف سے سامنے آتا ہے کہ صلحاء کی قبور کی زیارت کر کے ان کی روحوں سے فیوض اور برکات اور انوار کا حصول کیسے ممکن ہو

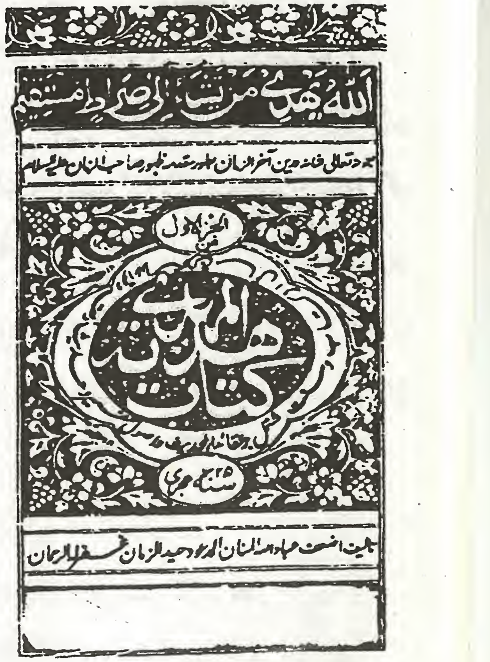

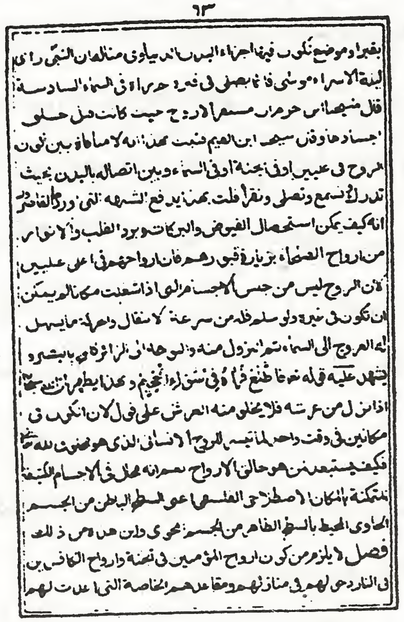

نوٹ:۔ وحید الزمان صاحب روحوں سے فیوض کے منکر کو بے وقوف کہہ رہے ہیں۔ اب غیر مقلدین سنجیدگی سے غور کریں کہ کہیں روحوں سے فیوض کے انکار کی وجہ سے وہ بے وقوف تو نہیں بن گئے۔

نوٹ:۔ یہ عقیدہ الزاماً اس لیے لکھا گیا ہے کہ موجودہ غیر مقلدین کے نزدیک قبروں سے فیض کا عقیدہ کفریہ اور شرکیہ ہے اس لئے ان کے مذہب کے مطابق ان کے بڑوں کا یہ عقیدہ کفریہ اور شرکیہ ہوگا۔

فاعتبروا یااولی الابصار

عقیدہ نمبر ۱۸ (وحدت الوجود)

غیر مقلدین کے بانی نواب صدیق حسن اور رکن ثانی وحید الزمان صاحب کے فتاوٰی جات ملاحظہ فرمائیں:

نواب صدیق حسن خان فرماتے ہیں۔

کہ مسئلہ وحدت وجود و شہود جس سے مراد ہستی حق اور نیستی خلق ہے اور یہی اعتقاد اس مسئلہ کا روح الروح ہے۔ کہ میں مسئلہ وحدت وجود کو عقلی و نقلی دلائل سے ثابت کرتا لیکن مسئلہ یہ ہے کہ کوئی سمجھ نہیں سکے گا۔ آخر میں لکھتے ہیں وگرنہ اگر حقیقتاً دیکھا جائے تو اس میں کوئی مابہ النزاع بات نہیں ہے اور کل شیء ماخلا اللہ باطل اس سے بڑھ کرنا دانی کیا ہو سکتی کہ آدمی ہر مرتبہ اور ہر حال میں احکام وجود کا منکر ہو اور ہمہ اوست کے معنی نعوذ باللہ شریعت سے آزاد ہونا سمجھے۔

(مآثر صدیقی ص ۴۰ حصہ چہارم مطبع منشی نول کشور لکھنو)

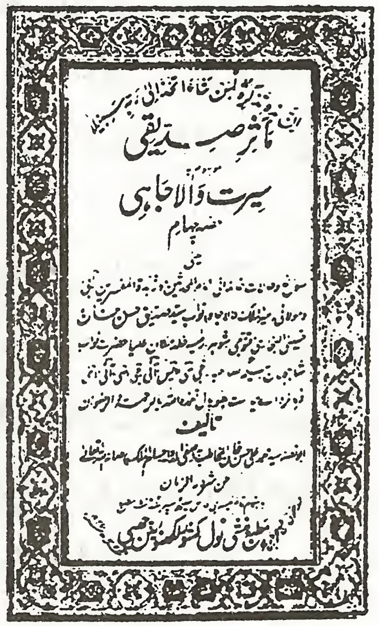

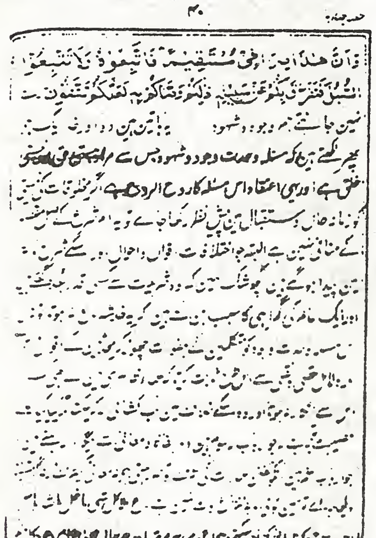

اس عبارت میں نواب صاحب نہ صرف وحدت وجود کا اقرار کر رہے ہیں بلکہ اس کا غلط مطلب لینے والے یعنی اسے حلول کہنے والے کو نادان اور بیوقوف بھی کہہ رہے ہیں اور وحید الزمان صاحب نے ہدیۃ المہدی ص ۵۱، ۵۱ میں وحدت الوجود کو بالکل برحق تسلیم کیا ہے اور ۵۱ پر لکھا ہے کہ اس مسئلہ کا موجد شیخ ابن عربی تو اصول اور فروع کے لحاظ سے اہلحدیث تھا۔ نیز شیخ ابن عربی کو غیر مقلدین کے شیخ الکل فی الکل میاں نذیر حسین دہلوی نے بھی خاتم الولایۃ المحمدیہ (محمد ﷺ کی ولایت ان ہی پر ختم ہے) جیسے معزز القاب سے نوازا ہے (الحیات بعد الممات ص ۱۲۳) اور نواب صدیق حسن صاحب شیخ ابن عربی کے بارے میں لکھتے ہیں:

جزاہ اللہ عنا وعن سائر المسلمین جزاء حسناً و افاض علینا من انوارہ، وکسانا من حلل اسرارہ، وسقانا من حمیا شرابہ وحشر نافی زمرۃ احبابہ، بجاہ سید اصفیاء خاتم انبیائہ۔ (التاج المکلل ص ۱۷۶ مطبوعہ مکتبہ دار السلام)

کہ اللہ ان کو جزاء دے ہماری طرف سے اور تمام مسلمانوں کی طرف سے بہترین جزاء اور ان کے انوارات سے ہمیں مستفیض فرمائے اور ان کے اسرار و باطن کا لباس ہمیں پہنائے انکی شراب علم کی حرارت سے ہمیں سیراب فرمائیں ان کے احباب کے زمرے میں ہمارا حشر فرمائے۔ نبی کریم ﷺ کے مرتبہ اور مقام کے وسیلہ سے ہماری یہ دعا قبول فرما۔

اس عبارت سے فوت شدہ کا وسیلہ بھی ثابت ہو گیا جو کہ غیر مقلدین کے نزدیک شرکیہ عقیدہ ہے۔

آپ ہی اپنی اداؤں پہ ذرا غور کرو ۔ ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہوگی

نوٹ:۔ غیر مقلدین وحدت وجود کو صوفیاء کی ایک اصطلاح کی بجائے عقیدہ کا عنوان دیتے ہیں اور پھر اس کو کفریہ اور شرکیہ عقیدہ کہتے ہیں۔ لہٰذا یہ لوگ غور کریں کہ ان کے مذہب کے مطابق ان کے بڑے اس عقیدے کے قائل ہونے کی وجہ سے کافر و مشرک تو نہیں ہوئے؟

عقیدہ نمبر ۱۹:۔ (حضرت مہدی کے زمانے میں رجعت ہوگی)

غیر مقلد عالم مُلا معین صاحب لکھتے ہیں:

من مات علی الحب الصادق لامام العصر المهدی علیه السلام ولم یدرک اوانه اذن الله سبحانه ان یحییه فیفوز فوزا عظیما فی حضوره من بخوره فی نوره وهذه رجعة فی عهده علیه السلام.

(دراسات اللبیب فی الاسوۃ الحسنۃ بالحبیب ص ۲۵۱ مصنف ملا معین مطبوعہ کراچی)

ترجمہ:۔ کہ جو شخص حضرت امام مہدی علیہ السلام کی سچی محبت پر فوت ہو گیا اور وہ امام کا زمانہ نہ پا سکا تو اللہ تعالیٰ اجازت دیں گے یہ کہ (حضرت مہدی) اس کو زندہ کریں پھر وہ آپ کے حضور بڑی کامیابی پائے گا ان کے نور کی دھونی سے۔ اور یہ رجعت انکے زمانے میں ہوگی۔

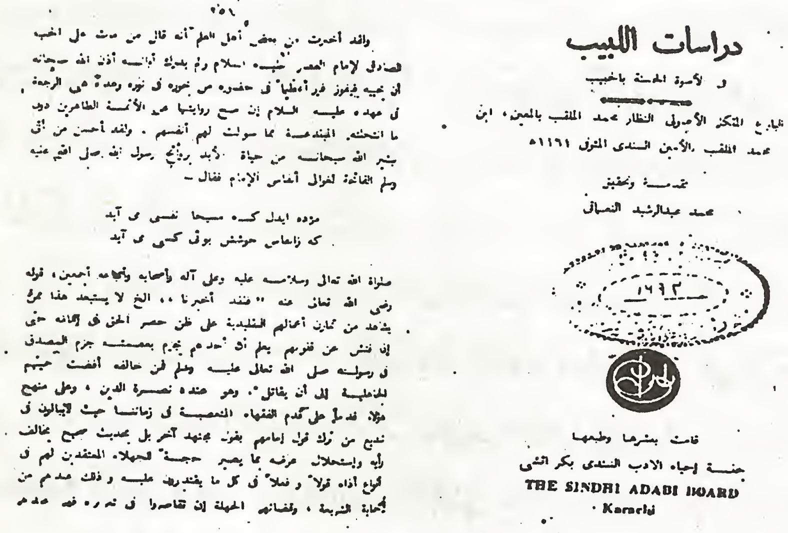

دراسات اللبیب

في الأسوة الحسنة بالحبيب

للعلامة البارع المتكلم الأصولي النظار محمد الملقب بالمعين، ابن محمد الملقب بالأمين السندي المتوفى ١١٦١ھ

تقدمة وتحقيق

محمد عبدالرشيد النعماني

١٩٥٣

قامت بنشرها وطبعها

جمعية إحياء الأدب السندي بكراتشي

THE SINDHI ADABI BOARD

Karachi

٢٥٦

ولقد أخبرت من بعض أهل العلم أنه قال من مات على الحب الصادق لامام العصر عليه السلام ولم يدرك أوانه أذن الله سبحانه ان يحييه فيفوز فوزاً عظيماً في حضوره من بخوره في نوره وهذه هي الرجعة في عهده عليه السلام إن صح روايتها عن الأئمة الطاهرين دون ما انتحلته المبتدعة مما سولت لهم أنفسهم . ولقد أحسن من أتى بشير الله سبحانه من حياة الأبد بروائح رسول الله صلى الله عليه وسلم الفائحة لغوالي أنفاس الإمام فقال —

مژده ایدل کہ مسیحا نفسی می آید
که زانفاس خوشش بوی کسی می آید

صلوات الله تعالى وسلامه عليه وعلى آله وأصحابه وأتباعه أجمعين، قوله رضي الله تعالى عنه "فقد أخبرنا" .. الخ لا يستبعد هذا ممن يشاهد من تمادي أعمالهم التقليدية على ظن حصر الحق في إمامه حتى إن نفس من نفوسهم يعلم أن أحدهم يجزم بعصمته جزم المصدق في رسوله صلى الله تعالى عليه وسلم فمن خالفه أفضت حميتهم الجاهلية إلى أن يقاتل، وهو عنده نصرة الدين . وعلى منهج هؤلاء قدماً على قدم الفقهاء المتعصبة في زماننا حيث لا يبالون في تبديع من ترك قول إمامهم بقول مجتهد آخر بل بحديث صحيح يخالف رأيه واستحلال عرضه بما يصير حجة للجهلاء المتقلدين لهم في أنواع أذاه قولاً و فعلاً في كل ما يقتدرون عليه و ذلك عندهم من حماية الشريعة ، ونقصانهم الجهلة إن تقاصروا في نصره عندهم

نوٹ:۔ یہ عقیدہ رجعت شیعوں کا عقیدہ ہے جو کہ باطل اور مردود ہے۔ لیکن غیر مقلدین کو بھی یہ عقیدہ پسند آ گیا اس لیے انہوں نے بھی اختیار کر لیا ہے۔

عقیدہ نمبر ۲۰:۔ (شیخ عبدالقادر جیلانیؒ ماکان و ما یکون جانتے ہیں)

مشہور غیر مقلد عالم محمد یوسف جے پوری صاحب احناف مقلدین میں اولیاء اللہ کے نہ ہونے پر دلیل دیتے ہیں کہ:

''طبقات ابن رجب ص ۲۰۲ ج ۱ میں ہے کہ قیل للشیخ ھل کان الا ولیاء علی غیر اعتقاد احمد بن حنبل فقال ما کان ولا یکون۔

ترجمہ:۔ حضرت پیران پیر سے پوچھا گیا حنبلی مذہب والوں کے سوا اور مذہب میں کچھ ولی ہوئے ہیں یا نہیں فرمایا کہ نہ تو ہوئے ہیں اور نہ ہی ہوں گے۔

(حقیقۃ الفقہ ص ۱۸۳ مطبوعہ نعمان پبلشرز)

احناف کے ساتھ بغض وعناد میں ہوش ہی نہیں۔ اور یہ قرآن وحدیث کے کھوکھلے دعوے کرنے والوں نے بجائے قرآن وحدیث پیش کرنے کے ایک متروک ومردود قول سے جہاں مسلمہ حقیقت کا انکار کر دیا ہے وہاں اللہ تعالیٰ کے علاوہ مخلوق کے لیے علم غیب مان لیا ہے۔ لیکن گرامی قدر قارئین غیر مقلدین احناف کے ساتھ حسد اور بغض میں ہر قسم کا غلط عقیدہ اپنانے کے لیے تیار ہیں۔ براہو ترک تقلید کا کہ یہ نسان کو کہاں سے کہاں تک پہنچاتی ہے۔

غیر مقلدین چونکہ عام طور پر علماء دیوبند پر کفر وشرک کے فتوے کشف کرامات اور بعض احوال کی وجہ سے لگاتے ہیں اور ایسے واقعات اور عبارات کو علماء دیوبند کے عقائد باور کراتے ہیں اس لیے ہم بطور الزام غیر مقلدین کے علماء کی چند ایسی عبارات پیش کرتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں:۔

عقیدہ نمبر ۲۱:۔ (زندہ اور مردہ کو علم غیب)

مشہور غیر مقلد عالم عبدالمجید سوہدروی صاحب، قاضی محمد سلیمان منصور پوری غیر مقلد کا واقعہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''حضرت قاضی صاحب جب بھی لاہور تشریف لاتے تو مال روڈ پر حیات برادرز کے ہاں قیام فرمایا کرتے تھے فضل کریم بن حاجی حیات محمد مالک خرم کا بیان ہے کہ جس مکان پر آپ ٹھہرا کرتے تھے اس کے قریب ہی ایک خانقاہ تھی جو اجڑی ہوئی تھی ایک دن آپ نے مجھ سے پوچھا کہ کیا یہاں کوئی قبر ہے میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے کہا آج رات خواب میں ہمیں وہ بزرگ ملے اور کہا کہ قاضی جی آپ اتنی بار یہاں تشریف لائے مگر ہمیں ایک بار بھی نہیں ملے قاضی صاحب نے یہ بھی فرمایا وہ بہت نیک اور صالح آدمی تھے فلاں جگہ کے رہنے والے تھے ادھر سے گزر رہے تھے کہ انتقال ہو گیا میاں فضل کریم کہتے ہیں کہ اس کے بعد جب میں نے اس کی تحقیق کی تو وہ باتیں ویسی ہی ثابت ہوئیں جو قاضی صاحب نے بیان فرمائی تھیں یہاں تک کہ انکا نام اور پتہ بھی قاضی صاحب نے بتا دیا تھا۔ (کرامات اہلحدیث ص ۸۳۔۸۴)

خط کشیدہ عبارت پر غور فرمائیں کہ قاضی سلیمان منصور پوری غیر مقلد (سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر کتاب رحمۃ اللعالمین کے مصنف) کے پاس وہ بزرگ رات کو قبر سے آئے اور انہوں نے کہا کہ آپ پہلے بھی کئی دفعہ آ چکے ہیں لیکن ہم سے نہیں ملے تو قاضی صاحب نے میزبان کو اس قبر والے کا نام موت کا واقعہ اور علاقہ سب کچھ بتا دیا۔ شاباش یہ ہیں غیر مقلد کہ قبر میں پڑا ہوا بھی عالم الغیب ہے۔ بتا رہا ہے کہ آپ اتنی مرتبہ آئے اور میرے پاس نہیں آئے اور قاضی صاحب نے تو حد کر دی کہ اس کے بارے میں پوری تفصیل بتا دی۔ غیر مقلدو بتاؤ آپ کے بڑے اگر ایسے عقیدے کے بعد بھی مسلمان تھے تو پھر آج مخلوق کیلئے علم غیب ثابت کرنے والوں کو کافر کیوں کہتے ہو۔

مشہور غیر مقلد مولانا غلام رسول صاحب کا واقعہ ہے۔

حاجی کرم الٰہی میاں سنگھ نے بیان کیا کہ میری شادی کے موقعہ پر میری والدہ کا زیور

گم ہو گیا جس جگہ رکھا تھا۔ بہت ہی دفعہ وہاں دیکھا لیکن کچھ پتہ نہ چلا اور جگہ بھی تلاش کیا لیکن بے فائدہ میری والدہ مولوی صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئی اور زیور کے گم ہونے کا ذکر کیا آپ نے فرمایا جاؤ جس جگہ رکھا تھا وہیں پڑا ہوا ہے میری والدہ نے پھر آکر دیکھا تو زیور اسی جگہ پڑا تھا۔

(سوانح حیات مولانا غلام رسول ص ۱۰۴۔۱۰۵)

دوسرا واقعہ:۔ ایک حجام آپ (مولانا غلام رسول) کی حجامت کر رہا تھا۔ اس نے کہا حضرت میرا بیٹا کئی سال سے باہر گیا ہوا ہے معلوم نہیں وہ کس جگہ ہے زندہ ہے یا مر گیا ہے۔ ایک ہی بیٹا ہے بہو جوان ہے دعا فرمادیں یا مجھ کو پڑھنے کے واسطے بتادیں کہ آ جاوے آپ خاموش رہے حجام کہتا ہے کہ مجھے ایسا معلوم ہوا کہ مولوی صاحب کچھ پڑھتے ہیں۔ جب حجامت کرا چکے تو میں نے پھر عرض کی آپ نے فرمایا وہ تو گھر میں روٹی نمکین نخود کے ساتھ کھا رہا ہے جا کر دیکھو حجام کہتا ہے کہ میں آپ کا یہ فرمان سن کر حیران رہ گیا کیونکہ میں آپ کی کرامات بہت سی سن چکا تھا لہٰذا میرے دل میں خیال پیدا ہو گیا کہ شاید میرا بیٹا آ گیا ہو۔ جب میں گھر گیا تو میرا بیٹا نخود کی روٹی کھا رہا تھا اس نے کہا میں سکھر ملک سندھ میں آٹا گوندرہا تھا پانی لینے کے واسطے باہر نکلا ہوں معلوم نہیں کیا ہوا مجھے کسی نے اٹھایا طرفۃ العین میں یہاں اپنے گاؤں میں پہنچ گیا ہوں۔ میرا کل سامان اور اوزار وغیرہ سکھر میں پڑے ہوئے ہیں (سوانح حیات ۱۰۷۔۱۰۸)

نمبر۲۲:۔ (انسان کتا بن گیا)

مشہور غیر مقلد عالم غلام رسول کا واقعہ لکھا ہے:

کہ موضع مرالیوالہ میں ہمارا ایک رشتہ دار سلطان احمد نامی رہتا تھا بڑا متمول آدمی تھا ان کا ہمسایہ ایک لوہار تھا جو نامی چور تھا۔ یہ وہ سلطان احمد صاحب نے میرے سامنے بیان کیا کہ میں نے مولوی صاحب کے آگے عرض کیا کہ میرے بچے یتیم ہیں رات بھر ہمارا ہمسایہ لوہار سونے نہیں دیتا وہ ہر وقت اسی کوشش میں رہتا ہے کہ موقع بنے تو سب کچھ لوٹ لوں آپ نے کچھ پڑھنے کے لیے فرمایا اور کہا کہ پڑھ کر بے فکر ہو کر سو رہا کرو انشاء اللہ وہ کتا بھونک بھونک کر خود ہی چلا جایا کرے گا تو ایسا ہی ہوتا رہا اس کے بعد مولوی (غلام رسول) صاحب جلد ہی فوت ہو گئے وہ لوہار خود بیان کرتا ہے کہ میں نے مولوی سلطان احمد کے گھر جا کر چار دفعہ نقب لگائی جب اندر جاتا تو کتے کی شکل ہو جاتی اور کتے ہی کی طرح بھونکتا ہوا باہر نکلتا۔ ایک دفعہ نقب لگا کر اندر گیا بیوی صاحبہ جاگ رہے تھے میری صورت مسخ ہوتی دیکھ کر کہا بھائی تیری صورت مسخ ہونے سے تعجب بھی آتا ہے لیکن جس کی زبان سے یہ کلمات نکلے ہیں اس کی زبان بھی سیف الرحمان تھی جو کچھ انہوں نے کہا وہ ضرور ہوا اور آئندہ بھی انشاء اللہ ہوتا رہے گا۔

(سوانح حیات حضرت مولانا غلام رسول، ص نمبر ۱۳۷۔۱۳۸، تالیف وتصنیف مولانا عبدالقادر خلف اکبر حضرت مولانا مرحوم مطبوعہ فضل بکڈپو اردو بازار گوجرانوالہ)

اگلے صفحہ پر عکس ملاحظہ کریں۔

اس غیر مقلد مولوی غلام رسول صاحب کے القابات کتاب کے اوپر اس طرح لکھے ہیں عالم باعمل واعظ بے بدل حاجی حرمین شریفین مقبول داریں جامع معقول ومنقول حاوی فروع واصول حضرت مولانا غلام رسول۔

حاجی حرمین کے لقب سے ایک بات یہ بھی معلوم ہوئی کہ غیر مقلدین میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حرمین شریفین میں گئے بغیر بھی حاجی ہیں۔

عقیدہ نمبر۲۳:۔ (موت پر اختیار)

مشہور غیر مقلد عالم غلام رسول قلعہ میاں سنگھ کا واقعہ ہے۔

حافظ غلام محمد صاحب ساکن سدہ ضلع شاہ پور ایک دن مولوی صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مولوی صاحب کو دیکھ کر بہت روئے مولوی صاحب نے رونے کا سبب دریافت فرمایا حافظ صاحب نے بیان کیا کہ گاؤں کا نمبردار مجھے سخت سزا ایذا

دیتا ہے یہاں تک کہ مجھے گاؤں سے باہر نکال دیا ہے میرے اور نمبرداری عداوت کی وجہ شرعی امور ہیں مولوی صاحب سن کر خاموش ہو گئے۔ حافظ صاحب فرماتے ہیں کہ میں تین روز آپ کی خدمت میں رہا مولوی صاحب اپنی جوتی صبح کے بعد زمین پر پانچ دفعہ زور سے مارتے تیسرے روز مجھے فرمایا کہ حافظ جاؤ جلد پہنچنا تا کہ اس نمبردار کا جنازہ تم ہی پڑھاؤ تا کہ دشمن سے بھی کچھ مل ہی جائے حافظ صاحب کا بیان ہے کہ جب میں گاؤں کے قریب پہنچا تو دیکھا کہ لوگ اس نمبردار کا جنازہ لیے جا رہے ہیں حسب فرمان مولوی صاحب اس کا جنازہ میں نے جا کر پڑھایا۔

(سوانح حیات مولانا غلام رسول ص ۱۰۲۔۱۰۳)

عقیدہ نمبر۲۴:۔ (بھینس سے زبردستی کٹی لی)

مشہور غیر مقلد پیر صوفی محمد عبداللہ بانی مدرسہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن کا واقعہ ہے۔

''محمد اسحاق بھٹی صاحب لکھتے ہیں میرے فیصل آباد کے ایک دوست مولوی محمد رمضان یوسف سلفی نے بتایا کہ صوفی (محمد عبداللہ) صاحب کسی گاؤں میں گئے اور ایک شخص انہیں اپنے گھر لے گیا اور کہا کہ میری بھینس ہر سال کٹا جنتی ہے دعا فرمائے یہ کٹی جنے صوفی صاحب نے (بجائے دعا کے) بھینس کی دم پکڑی اور اسے تین دفعہ کھینچ کر کہا۔۔دے کٹی۔۔۔دے کٹی۔۔۔دے کٹی۔۔۔اس کے بعد اس نے متواتر تین کٹیاں دیں

(صوفی محمد عبداللہ حالات، خدمات، آثار، ص ۳۶۱، مصنفہ محمد اسحاق بھٹی، مطبوعہ شاکرین شیش محل روڈ لاہور)

اصل عکس اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

قال اللہ تعالیٰ
صوفی محمد عبد اللہ
حالات · خدمات · آثار
تالیف
مولانا محمد اسحٰق بھٹی
شاکرین

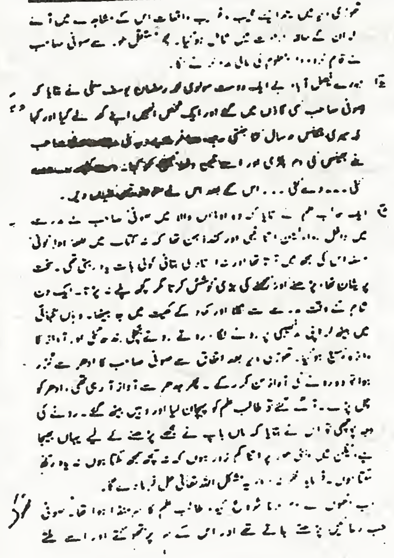

غیر مقلد پیر نے اللہ سے مانگنے کے بجائے بھینس کی دم پکڑ کر اس سے زبردستی کٹیاں وصول کیں اور بھینس بیچاری بھی شاید ڈر گئی ہوگی کہ آج میری دم نام نہاد الحدیث کے ہاتھ میں ہے اگر کٹیاں نہ دیں تو۔۔۔۔

شاید یہی وجہ ہے کہ غیر مقلدین کے مجدد اور ان کے والد محترم جناب نواب صدیق حسن خان نے اللہ تعالیٰ کی بجائے حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ کو غوث اعظم لکھا ہے چنانچہ لکھتے ہیں: غوث اعظم نے غنیۃ الطالبین میں لکھا ہے۔ (الاحتواء علی مسئلہ الاستواء ص ۲۴ مطبوعہ مجددی لاہور) اصل عکس ص ۵۰ پر ملاحظہ کریں

عقیدہ نمبر ۲۵:۔ (جمعرات کو روحوں کا گھروں میں آنا)

لکھوی خاندان کا مشہور غیر مقلد حافظ محمد لکھوی صاحب لکھتے ہیں:

رات جمعہ دی مغرب پچھے ہک روایت آئی
آون روح وچ اپنے خویشاں یا جتھ ہے آشنائی

(احوال الآخرت ص ۱۷ مطبوعہ ملک بشیر احمد تاجر کتب، کشمیری بازار لاہور)

ترجمہ:۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ جمعہ کی رات کو مغرب کے بعد روح اپنے رشتہ داروں کے گھروں میں یا جہاں اس کی واقفیت ہوتی ہے وہاں آتی ہے۔

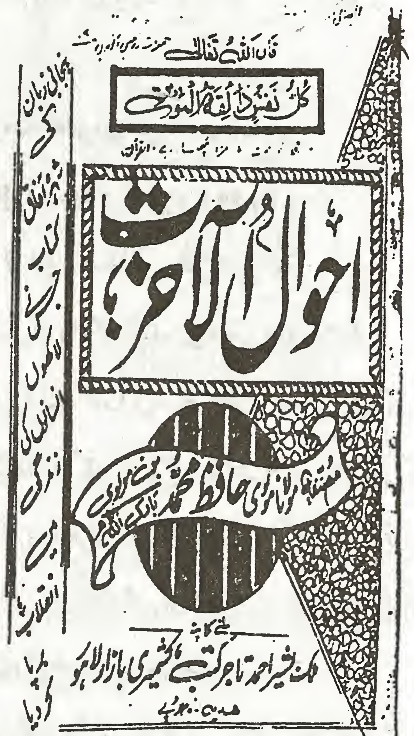
قال اللہ تعالیٰ
کل نفس ذائقۃ الموت
احوال الآخرت

نوٹ:۔ اب غیر مقلدین طالب الرحمان اور زبیر علی زئی کذاب وغیرہ کے ذمہ ہے کہ وہ اس حدیث کی نشاندہی کر کے صحت ثابت کریں ورنہ سیدھے سادھے مسلمانوں کو اپنے بڑوں کی طرح حدیث کے نام پر دھوکہ دے کر گمراہ کرنا چھوڑ دیں۔

محترم قارئین غیر مقلدین کے اللہ تعالیٰ اور انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کے متعلق عقائد کے بعد حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کے متعلق ان کے علماء کے چند عقائد ملاحظہ فرمائیں۔

عقیدہ نمبر۲۶:۔ (بعض صحابہ (رضی اللہ عنہم) فاسق ہیں) نعوذ باللہ

مشہور غیر مقلد عالم وحید الزمان صاحب لکھتے ہیں:

افمن کا ن مومنا کمن کان فاسقاومنه یعلم ان من الصحابه من هوفاسق کا لولیدو مثله یقال فی حق معاویه و عمر و ومغیره و سمره و معنی کون الصحابة عدو لا انهم صادقون فی الروایة لا انهم معصومون (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ص۹۴ ج۳)

ترجمہ:۔ کیا پس وہ شخص جو مومن ہو فاسق کی طرح ہے اور اسی سے معلوم ہوا کہ بے شک صحابہ رضی اللہ عنہ میں سے بعض وہ ہیں جو فاسق ہیں۔ جیسے ولید (بن عقبہ رضی اللہ عنہ) اور اسی طرح کہا جائے گا۔ معاویہ (بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ) کے حق میں اور عمرو (بن العاص رضی اللہ عنہ) اور مغیرہ (بن شعبہ رضی اللہ عنہ) اور سمرہ (بن جندب رضی اللہ عنہ) کے حق میں اور صحابہ کے عادل ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ (نبی ﷺ) کی بات نقل کرنے میں صادق ہیں نہ یہ کہ وہ معصوم ہیں۔

غیر مقلدین کا صحابہ رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ کے متعلق یہ عقیدہ قرآن کریم اور احادیث متواترہ کے صراحتاً خلاف ہے۔ اور شیعت کی واضح ترجمانی ہے۔

اصل عکس اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین

الحمد للہ علی ونبیہ

الجلد الثالث

من

نزل الابرار

من

فقہ النبی المختار

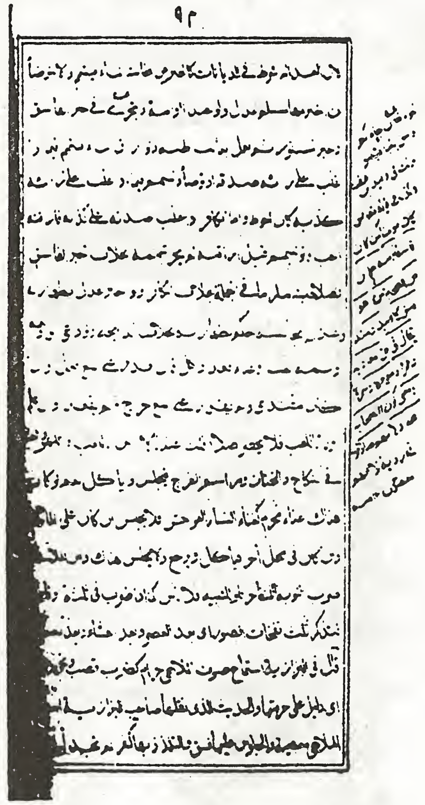

عقیدہ نمبر۲۷:۔ (صحابہ (رضی اللہ عنہم) مشت زنی کرتے تھے) نعوذ باللہ

مشہور غیر مقلد عالم نواب صدیق حسن خان کے بیٹے نواب نور الحسن خان لکھتے ہیں:

واحادیث وارده در منع از نکاح بدست ثابت وصحیح نشده بلکہ بعض اہل علم نقل ایں استمناء از صحابہ نزد غیبت از اہل خود کرده اند ودر مثل ایں کار حرج نیست

(عرف الجادی من جنان ہدی الہادی ص ۲۰۷ مطبوعہ مطبع صدیقی بھوپال)

ترجمہ:۔ اور اپنے ہاتھ سے منی نکالنے سے منع کی احادیث صحیح اور ثابت نہیں ہیں بلکہ

بعض اہل علم نے نقل کیا ہے کہ صحابہ بھی اپنے گھروں سے دور ہونے کی وقت اپنے ہاتھوں سے منی نکالتے تھے (نعوذ باللہ) اور اس کام میں کوئی حرج بھی نہیں ہے۔

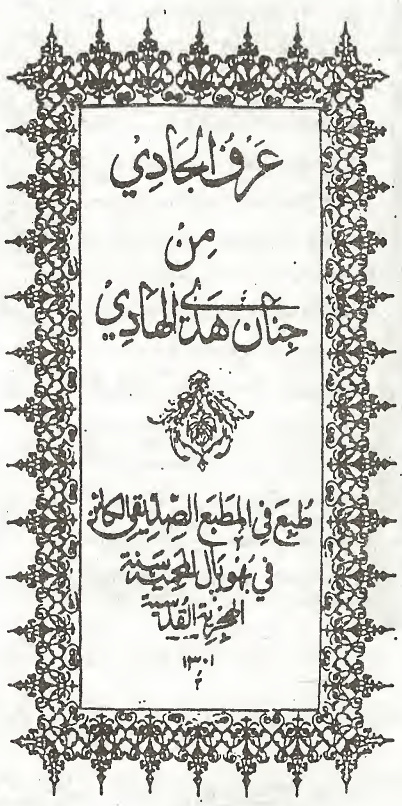

عقیدہ نمبر ۲۸:۔ (حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) کی سمجھ معتبر نہیں) نعوذ باللہ

شہور غیر مقلد عالم محمد جونا گڑھی ایک عنوان قائم کرتا ہے:

حضرت فاروقؓ کی سمجھ کا معتبر نہ ہونا۔ (نعوذ باللہ)

گے پھر عنوان قائم کرتا ہے۔

صحابہ کی درایت (سمجھ) معتبر نہیں۔ (شمع محمدی ص ۱۹ مکتبہ محمدیہ چیچہ وطنی)

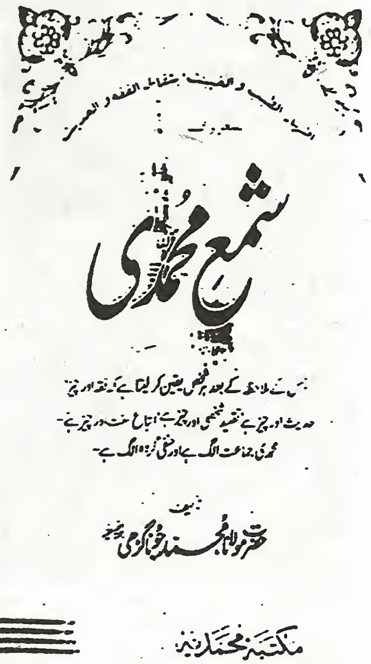

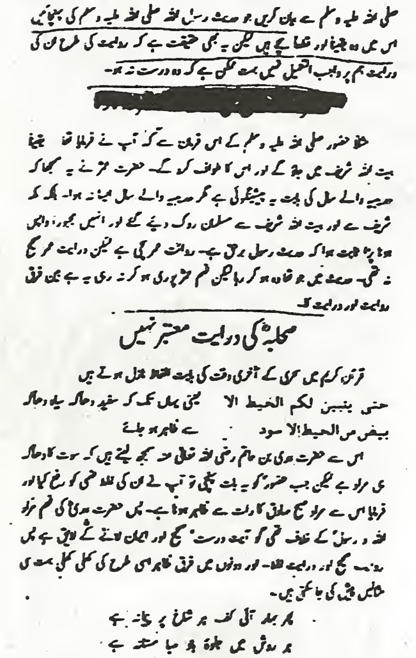

قارئین بہت معذرت میرے پاس اصل کتاب میں لائٹ پنسل کے نشان کی وجہ سے "حضرت فاروق کی سمجھ کا معتبر نہ ہونا" عنوان چھپ گیا ہے۔ اور غیر مقلدین کے شیخ الاسلام ثناء اللہ امرتسری صاحب محمد جونا گڑھی کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے تین طلاقوں کے تین ہونے والے فتوے کے متعلق لکھتے ہیں۔

"دوستو اگر اسی پر اصرار ہے کہ نہیں حضرت عمرؓ یہ فتویٰ ابدالآباد کے لیے شرعی طور پر ہی دیا ہے تو ہم کہتے ہیں پھر آپ اور ہم اسے کیوں مانیں ہم فاروقی تو نہیں محمدی ہیں۔ ہم نے انکا کلمہ تو نہیں پڑھا آنحضرت ﷺ کا کلمہ پڑھا ہے۔" (فتاوٰی ثنائیہ ص ۲۵۲ ج ۲ مطبوعہ مکتبہ ثنائیہ سرگودھا)

اصل عکس صفحہ ۵۰ پر ملاحظہ کریں۔

عقیدہ نمبر۲۹:۔ (صحابہؓ کی بات کوئی حجت نہیں) نعوذ باللہ

غیر مقلدین کے شیخ الکل فی الکل میاں نذیر حسین دہلوی صاحب لکھتے ہیں:

رابعاً یہ کہ لو فرضاً تو یہ حضرت عائشہؓ اپنے فہم سے فرماتی ہیں۔ اور فہم صحابہ حجت شرعی نہیں ہے کما ثبت فی اصول الحدیث۔ بلفظہ

(فتاویٰ نذیریہ ص ۶۲۲ ج ۱ مطبوعہ نورا کیڈمی سرگودھا)

اور مشہور غیر مقلد نواب نورالحسن صاحب لکھتے ہیں:

در اصول مقرر شدہ کہ قول صحابی حجت نیست۔

(عرف الجادی من جنان هدی الهادی ص ۱۰۱)

ترجمہ:۔ کہ اصول میں یہ بات طے شدہ ہے کہ صحابی کا قول حجت نہیں ہے۔

۱۰۱

اور یہی عقیدہ نواب صدیق حسن خان نے بدور الاھلہ اور وحید الزمان نے ہدیۃ المہدی میں لکھا ہے۔

عقیدہ نمبر ۳۰:۔ (حضرت علیؓ کی خلافت خود ساختہ اور عذاب خداوندی تھا) نعوذ باللہ

مشہور غیر مقلد حکیم فیض عالم صدیقی صاحب لکھتے ہیں:

آپ (حضرت علیؓ) کو امت نے اپنا خلیفہ منتخب نہیں کیا تھا آپ دنیائے سبائیت کے منتخب خلیفہ تھے اس لیے آپ کی خود ساختہ خلافت کا چار پانچ سالہ دور امت کے لیے ایک عذاب خداوندی تھا۔۔۔ آپ کی شہادت عالم اسلام کے لیے ایک آیت رحمت ثابت ہوئی۔ (صدیقہ کائنات ص ۲۳۷)

عقیدہ نمبر ۲۱:۔ حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) بغیر توبہ کے مری تو مرتد مری (نعوذ باللہ)۔

حضرت مولانا قاری عبدالرحمان پانی پتیؒ فرماتے ہیں کہ مولوی عبدالحق بنارسی (غیر مقلد) کا فتویٰ جوا متعہ کا میرے پاس موجود ہے۔اور مولوی عبدالحق نے برملا کہا کہ عائشہ علی سے لڑی اگر توبہ نہ کی ہوگی مرتد مری اور یہ بھی دوسری مجلس میں کہا کہ صحابہ کا علم ہم سے کم تھا۔ان کو ہر ایک کو پانچ پانچ حدیثیں تھیں ہم کو ان سب کی حدیثیں یاد ہیں۔ (کشف الحجاب ص ۴۲)۔

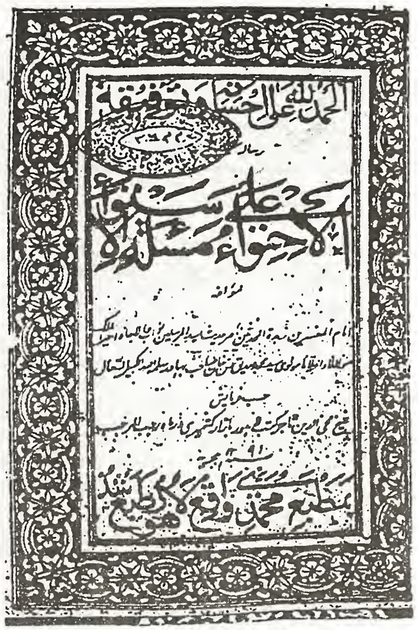

مطابق جدید نصاب بی اے / پنجاب یونیورسٹی

تحریکِ پاکستان

1858ء تا 1947ء

شیخ محمد رفیق
سید مسعود جہانگیر بخاری
نثار احمد چوہدری

سٹینڈرڈ بک ہاؤس
اردو بازار لاہور

59

[illegible]

سوانح عمری حضرت مولانا سید محمد نذیر حسین علیہ الرحمہ محدث دہلوی

معروف بہ

الحیات بعد المماة

مطبع اکبری آگرہ

اطلاع

[illegible]

الحیات بعد المماة کے مزید عکس انگریز سرکار کی خدمات

76

77

[illegible]

گورنمنٹ انگلشیہ کے ساتھ وفاداری

(لوایلٹی)

[illegible]

78

79

[illegible]

انگریزی سرٹیفکیٹ کی نقل مع ترجمہ

was with other members of their family instrumental in saving the life of Mrs. Lessons during the mutiny they tended her when wounded kept her in their house for 3½ months finally sent her in to the British Camp at Delhi.

He says that he has lost in a fire which took place in his house in Delhi his English certificates I think this is extremely probable, he probably had certificates from General Nicholson, Chamberlain, and General Burnard, Colonel Sythe and others.

I remember the facts well and Mrs Lessons coming in to camp.

The family received a handsome reward

[illegible]

٨١

تھی۔ میاں صاحب نے نماز پنجگانہ میں قنوت پڑھنے کا فتویٰ لکھا اور اس کو چھپوا کر شائع کیا۔ اور اپنی مسجد میں بالالتزام فریضہ پنجگانہ میں قنوت پڑھوایا جب تک جنگ جاری رہی۔

راولپنڈی کی نظر بندی

[illegible]

٨٠

Rs. 400. Rs 700 compensation for the demolition of houses bestowed upon them.
The family all deserve consideration and kindness at our hands.

Dated 17th September 18[illegible]
From Major J. E. Young
Commissioner.
I have seen the original of this certificate and also learned from Mr. Leeson the fact herein mentioned. It is probable that the fact stated by Moulvi Nazir Husain and Shariff Husain has made them enemies among disaffected persons.

مورخہ ١٠ ستمبر [illegible]
از میجر جے ای ینگ کمشنر
میں نے اس سرٹیفکیٹ کی اصل کو ملاحظہ کیا ہے اور مسٹر لیسن سے بھی مجھ کو وہ حالات معلوم ہوئے ہیں جو اس میں مندرج ہیں۔ یہ امر قرین امکان ہے کہ مولوی نذیر حسین اور شریف حسین کے بیان کئے ہوئے حالات نے مخالفوں کو ان کا دشمن بنا رکھا ہے۔

ہندوستان کو ہمیشہ میاں صاحب دار الامان فرماتے تھے دار الحرب کبھی نہ کہا۔

[illegible]

١٥

[illegible]

ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ هديتنا وهب لنا من لدنك رحمة انك انت الوهاب

ترجمان وهابيه

تصنیف جناب نواب والا جاہ سید محمد صدیق حسن خان مرحوم مغفور

[illegible]

معاهدة اتفاقيه

[illegible]

سنہ ١٣١٢ هجریہ

در مطبع محمدی واقع لاہور طبع کرد

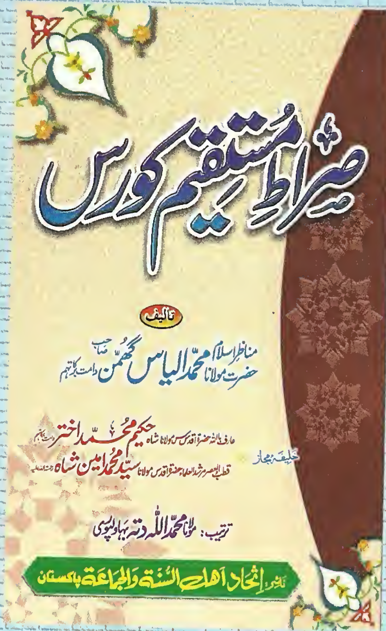

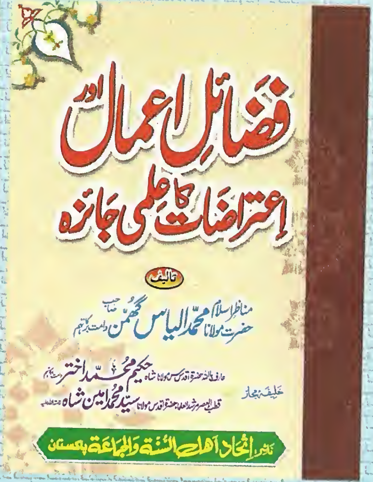

مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ

ہر قسم کی کتب، مناظرہ کی سی ڈیز اور کیسٹیں دستیاب ہیں

فہرست کتب

تسکین الاذکیاء فی حیات الانبیاء ○ انوارات صفدر ○ ارمغان حق
○ چھپے راز ○ آئینہ غیر مقلدیت ○ غیر مقلدین کی ڈائری ○ غیر مقلدین کیلئے لمحہ فکریہ
○ عقائد اہل السنۃ والجماعۃ ○ مسائل اہلحدیث ○ بارہ مسائل ○ خطبہ صدارت ○ میں حنفی کیسے بنا؟
○ اسلام کے نام پر ہوئی پرستی ○ مناظرہ حیات النبی ○ الہدیٰ انٹرنیشنل کیا ہے؟ ○ صراط مستقیم کورس

ویڈیو بیانات

حمد ونعت .... مزنگ لاہور
حمد ونعت .... اچھرہ لاہور
شان مصطفیٰ .... سیالکوٹ
امام بخاری تمہارے یا ہمارے .... خانپور

فہرست سی ڈیز

مناظرہ	موضوع	مقام
〃	رفع یدین	گوجرانوالہ
〃	طلاق ثلاثہ	تونسہ نمبر ۲ گوجرانوالہ
〃	عقائد علماء دیوبند	دولت نگر
〃	قراۃ خلف الامام	ملتان
〃	رفع یدین	بہاولنگر

نوٹ: بذریعہ ڈاک منگوانے کا بھی انتظام ہے ڈاک خرچ خریدار کے ذمے ہوگا۔ ادارہ

Tel: 048-3881487 Cell: 0300-8574601